بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ
تُحفۂ دُرُود پاک
بحضور
سیّدِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نذرِ عقیدت

اَے شہنشاہِ عالم! ہوں آپ پر لاکھوں سلام
ہر دم ہوں درود آپ پر اے بدرُ الدُّجیٰ

اِک نظر کی آرزو میں ہے جہانِ آرزو
اِک نظر بہرِ کرم اُمِّــــیْ اَبِــــیْ رُوحِــــیْ فدا

ہر زماں ہر لحظہ تیرے حسن کی تکریم میں
قدسیوں کا وِرد ہے صَــلِّ عَــلٰــی صَلِّ عَلٰــی

واسطہ اُن دُرودوں اور سَلاموں کا شہا
بھیجتا ہے تجھ پہ جو خود مالک ارضِ و سما

اَے شفیع المذنبین اَے رحمۃ للعلمین
میں خطا کی انتہا ہوں تو عطا کی انتہا

یا مُحمد مصطفیٰ ﷺ! آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک
حق سے جس کو کچھ ملا تیری بدولت ہی ملا (ترمذی)

وقتِ آخر اپنے **ریاض ونصراللہ** پہ بھی عنایت ہو
صورت ہو دِل میں تری دُرود ہو لب پہ ترا

نقشِ جمیل

باب ا

''آیت درود کی تشریح''

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی پاک ﷺ پر صلوٰۃ پڑھو اور سلام بھیجو جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے۔

☆ درود وسلام ایک منفرد اور بے مثل عبادت، مقبول عمل اور قرب خداوندی وقرب نبی رحمت ﷺ کا بہترین ذریعہ ہے۔ مقبول ترین اور فوری اثرات ونتائج کے حامل اعمال میں اسے خاص اہمیت حاصل ہے۔

☆ امام الانبیاء ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کے عمل کا سنت الہٰیہ ہونا جہاں شان مصطفوی ﷺ کی بے مثلیت کی نمائندگی کرتا ہے وہاں اس عمل خاص، کی فضیلت بھی حسین پیرائے میں اُجاگر کرتا ہے کہ یہ وہ مقدس عمل ہے جو ہمیشہ کے لئے زوال وانحطاط اور

تغیر وتبدل کے اثرات سے محفوظ ہے۔ کیونکہ یہ سنت الٰہیہ ہے اور سنت الٰہیہ میں کوئی تبدیلی نہیں آتی اس لئے نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے میں تسلسل موجود ہے جس طرح قدرت کی طرف سے پہلے یہ عمل جاری رہا ہے آئندہ بھی جاری رہے گا۔ لہٰذا ہر زماں و مکان کے مومنوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی تردد کے بغیر سنت الٰہیہ کی پیروی کریں رسول کریم ﷺ پر درود و سلام کے پھول نچھاور کرتے رہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کا وہ فعل جو حبیب رب العالمین ﷺ پر صلوٰۃ وسلام سے متعلق ہے وہ جب سے زمانہ بنا ہے، اللہ تعالیٰ اس وقت سے اپنے نبی ﷺ پر صلوٰۃ بھیج رہا ہے اور جب تک زمانہ رہے گا تب تک صلوٰۃ بھیجتا رہے گا۔ یعنی نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر صلوٰۃ بھیجنا نہ فقط زمانہ ماضی کے ساتھ خاص تھا، نہ فقط زمانہ حال کے ساتھ خاص ہے اور نہ فقط مستقبل کے ساتھ خاص ہوگا بلکہ یہ وہ فعل ہے جو وقت کی پہلی اکائی سے شروع ہے اور آخری اکائی کے بعد تک جاری رہے گا یہ ہمیشہ قائم رہا ہے اور

ہمیشہ قائم رہے گا۔ اس میں کبھی بھی انقطاع نہیں آیا اور نہ آئے گا۔

اب مذکورہ بالا آیت کریمہ کا مطلب یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ تو اپنے محبوب کریم محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج ہی رہا ہے اور ہمیشہ بھیجتا رہے گا لیکن اس نے مقام حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگاہی بخشنے کے لئے تمام فرشتوں کو بھی اسی کام پر مامور کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام درود و سلام میں مشغول و منہمک رہتے ہیں۔

باب ۲

''احادیث بسلسلہ درود وسلام''

الحمد للہ! بسلسلہ درود وسلام کثیر تعداد میں احادیث مبارکہ موجود ہیں۔ ذیل میں چند احادیث برائے سعادت وحصولِ برکت نقل کی جاتی ہیں۔

درود وسلام وہ افضل ترین اور منفرد عبادت ہے اور یہ وہ افضل ترین عمل ہے جس میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی بندوں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں اور اس عمل کے ذریعے بندے کو اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور اس کے ذریعے گناہوں کی بخشش، درجات کی

بلندی اور قیامت کے روز حسرت وملال سے امان نصیب ہوتی ہے۔

محبوب رب العالمین ، سید المرسلین ، شفیع المذنبین ، خاتم النبین ، رحمۃ للعلمین ، سید العرب والعجم ، شفیع الامم ، صاحب الجود والکرم ، نور مجسم حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

﴿ قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا ، جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا ﴾

﴿ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ (بصورت رحمت) درود بھیجتا ہے ، دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند کرتا ہے ﴾

﴿ جس مجلس میں حضور نبی اکرم تاجدار دوعالم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا وہ قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہوگی ﴾

﴿ بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ﴾

﴿ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم فخر بنی آدم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے ﴾

﴿ جو شخص نماز میں مجھ پر درود نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں ہوتی ﴾

﴿ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود وسلام مجھے پہنچ جاتا ہے ﴾

﴿ جو شخص روزانہ حضور نبی اکرم شہنشاہ عرب وعجم ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے ﴾

﴿ حضور نبی اکرم شافع یوم النشور ﷺ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا ﴾

﴿ مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو ﴾

﴿ جب تم نماز پڑھ چکو تو نہایت خوبصورت انداز سے اپنے نبی رسولِ معظم۔ محسنِ اعظم ﷺ پر درود بھیجا کرو ﴾

﴿ حضور نبی اکرم محسنِ اعظم شفیع معظم ﷺ پر درود بھیجنا اجر و ثواب میں اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے ﴾

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اس شخص کا صدقہ ہے جس کے پاس مال نہ ہو ﴾

﴿ فرشتے حضور نبی اکرم رحمت دو عالم ﷺ پر کسی کتاب میں درود لکھنے والے کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک آپ رسولِ رحمت ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود ہے ﴾

﴿ حبیب کبریا حضور ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کی بخشش کا سبب بنتا ہے ﴾

﴿ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ۸۰ مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے ۸۰ سال کے گناہ بخش دیتا ہے ﴾

﴿تاجدارِ عرب وعجم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں﴾

﴿رحمۃ للعلمین حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور عرض کیا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں﴾

﴿جو مقصودِ کائنات (ہادیٔ برحق) پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا﴾

﴿جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالتِ رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے﴾

﴿تاجدارِ ہفت اقلیم امام الانبیاء حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے﴾

﴿حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور حضور ﷺ کی محبت جانوں کی روحوں سے زیادہ افضل ہے یا اس طرح فرمایا کہ آپ ﷺ کی محبت اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ افضل ہے۔﴾

﴿جو حضور نبی اکرم مقصودِ کونین امام قبلتین ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس کا

دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے ﴿
﴾ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اوپر ہدیہ سلام بھیجنے والے کے سلام کا جواب دیتے ہیں ﴿
﴾ تم اپنی مجالس کو نبی اکرم محسن اعظم رسول معظم ﷺ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو۔ ﴿
﴾ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا اے میرے اللہ اس دعوت کامل اور نفع دینے والی نماز کے رب تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور میرے ساتھ اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد تو مجھ سے ناراض نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی دعا قبول فرما لیتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ! حضور نبی مکرم ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے ﴿
﴾ سید المرسلین، خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطاء فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا

اور کہے گا یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ رحمت دو عالم ﷺ پر درود بھیجا ہے ۔

آقائے دو عالم حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری زکوٰۃ ہے اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ وسیلہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اسی وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی ۔

امام الانبیاء رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے پھر کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو کہے اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں ۔

بے شک وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ۔

رحمت دو عالم حبیب خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ

درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیاں نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرور کونین نبی الحرمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر میں ساری دعا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم تاجدار دو عالم امام الانبیاء حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

"برکات درود شریف"

ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم رسول معظم رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں۔

☆ یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی فرمانبرداری اور تعمیل حکم ہے۔

☆ اس میں اللہ عزوجل کے ساتھ موافقت نصیب ہوتی ہے گو نوعیت میں ہمارا درود بھیجنا اور اللہ کا درود بھیجنا مختلف ہے کیونکہ ہمارا درود دعاء

اورسوال ہے اور اللہ تعالیٰ کا درود اپنے حبیب پاک ﷺ پر رحمت وثنا کی شکل میں عطاونوال ہے۔

☆ بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پرخوب کثرت سے درود وسلام بھیجا کرو۔

☆ درود شریف دعا سے پہلے اور آخر میں پڑھا جائے تو اس دعاء کی قبولیت کی امید پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ درود شریف دعاء کو رب العالمین تک لے جاتا ہے اور درود شریف کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی روک لی جاتی ہے۔

☆ درود بھیجنا آپ ﷺ کی شفاعت پانے کا سبب بنتا ہے۔''

☆ درود شریف پڑھنا گناہوں کی مغفرت کا باعث بنتا ہے۔

☆ درود شریف بندہ کے رنج وغم میں اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کا سبب بنتا ہے۔

☆ درود بھیجنا روزِ محشر میں ہادی برحق شافع محشر ﷺ سے قریب تر ہونے کا سبب بنتا ہے۔

☆ تنگ دست اور مفلس کے لیے درود بھیجنا صدقہ کے قائم مقام ہے۔

☆ درود شریف قضاء حاجات کا وسیلہ ہے۔

☆ درود خواں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعائے رحمت کے حصول کا سبب بنتا ہے۔

☆ یہ (درود) درود پڑھنے والے کے لیے زکوۃ اور طہارت ہے۔

☆ بے شک درود بھیجنا موت سے پہلے بندہ کو جنت مل جانے کی خوشخبری کا سبب بنتا ہے۔

☆ بے شک درود بھیجنا قیامت کی ہولنا کیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے۔

☆ ''رحمت دو عالم رسول معظم ﷺ خود درود و سلام بھیجنے والے کو اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔''

☆ بے شک درود بھولی ہوئی شئے یاد آ جانے کا سبب بنتا ہے۔

☆ درود پاک کی برکت سے مجلس پاکیزہ ہو جاتی ہے اور قیامت کے دن وہ نشست اہل مجلس کے لیے حسرت کا باعث نہیں بنے گی۔

☆ درود شریف بھیجنے کی برکت سے بخیلی کی عادت بندہ سے جاتی رہتی ہے۔

☆ درود شریف درود بھیجنے والے کو جنت کے راستے پر گامزن

کر دیتا ہے اور جو درود کو ترک کرتا ہے وہ جنت کی راہ سے دور ہو جاتا ہے۔

☆ درود بھیجنا مجلس کی گھٹن سے نجات دیتا ہے۔ کیونکہ اس مجلس میں ذکر الٰہی اور ذکر مصطفیٰ ﷺ کیا جاتا ہے، اور باری تعالیٰ کی حمد وثناء اور محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے۔

☆ جو کام اللہ کی حمد وثنا اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود سے شروع ہو، درود اس کے مکمل ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔

☆ پل صراط پر بندہ کے لیے افراطِ نور کا سبب درود شریف بنے گا۔

☆ بے شک حضور نبی پاک ﷺ پر درود بھیجنے سے بندہ جفاء کی زد سے باہر نکل جاتا ہے۔

☆ بے شک درود اللہ تعالیٰ کی رحمت تک رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ (کیونکہ صلوٰۃ بمعنی رحمت اور موجبِ رحمت ہے)۔

☆ درود پڑھنا اس امر کا سبب بنتا ہے کہ درود پڑھنے والے کے نام کا ذکر حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کیا جائے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام پڑھنے والے کو پل صراط پر

سے گزرتے وقت ثابت قدمی نصیب ہوگی۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا مجالس کی زینت کا سبب بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو نفاق سے پاک کر دیتا ہے۔

☆ تاجدار ہفت اقلیم رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو جہنم کی آگ سے بچالیتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو روزِ قیامت شہداء کے ساتھ ٹھہرانے کا سبب بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالی کے سلام بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ بذاتِ خود درود بھیجنے والے کا درود سنتے ہیں۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود از خود آپ ﷺ کو پہنچ جاتا ہے۔

☆ درود بھیجنے والے کا درود حضور نبی اکرم ﷺ کی خوشی کا باعث ہے۔

☆ روزِ قیامت حضور نبی اکرم ﷺ کے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں آپ ﷺ پر درود کی کثرت کرتا ہوگا۔

☆ جو شخص کسی کتاب میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔

☆ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورتِ دعا) بھیجتے ہیں۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود، درود خواں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجے ہوئے درود سے درود خواں کی آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو مٹانے سے بڑھ کر گناہوں کا مٹانے والا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے

زیادہ افضل ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کا سبب بنتا ہے۔

☆ روز قیامت (دنیا میں) حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوگا۔

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہاں محبوب ترین عمل حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا فاقہ (روزی کی تنگی) کو ختم کر دیتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دل کو درود کے وسیلہ سے تروتازہ اور منور کر دیتا ہے۔

☆ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت کے ۷۰ دروازے کھول دیتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کی خواب میں زیارت سے مشرف ہونے کا سبب ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مومنین کے دلوں کو زنگ آلود ہونے سے بچاتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کے لیے لوگوں کی محبت کا سبب بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قیامت کے دن مصافحہ کرنے کا سبب ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کے درود بھیجنے والے کے منہ کو بوسہ مبارک سے نوازنے کا سبب بنتا ہے۔

☆ وہ مجلس جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک بہترین خوشبو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا شیطان کو بھگاتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا خوشی لانے کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور چہرے کو منور کرتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا کثرتِ رزق کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ سے خوف اور عبادت میں حلاوت کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے آپ ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے جو کہ روح اسلام ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آپ ﷺ کی معرفت، انابت قربت کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل و جان کی غذا اور اس کی روح ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت میں انس و محبت کو پیدا کرتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت اور مزاج

سے وحشت کو ختم کر دیتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دلوں میں نزول سکینۃ کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا رحمت کے سائبان کے چھا جانے کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے فرشتے درود بھیجنے والے کو اپنے پروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا انسان کو نقصان دہ کلام سے بچاتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا درود بھیجنے والے کی ابدی خیر و سعادت کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے کی وجہ سے درود بھیجنے والے کے ہم نشین اس کی مجلس سے خوش ہوتے ہیں۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آسان ترین اور افضل ترین عبادت ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا جنت کی شادابی عطا کرتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے انسان حضور نبی اکرم ﷺ کو بھولنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ایسی عبادت ہے جو تمام اوقات اور احوال میں بلاشرط جائز ہے اس کے لئے وقت کی کوئی پابندی نہیں یہ عبادت ہر وقت ادا ہے اس میں قضا نہیں ہے جبکہ دوسری تمام عبادات ایسی نہیں۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے کے لئے دنیا، قبر اور یوم آخرت میں نور کا باعث بنتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ولایت کی طرف جانے والا راستہ ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی مفلسی اور اس کے غموں کو دور کرتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی سختی کو دور کرتا ہے۔

☆ درودوسلام کی مجالس فرشتوں کی مجالس اور جنت کے باغات ہیں۔

☆ تمام نمازوں کو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ مشروع اور مشروط کر دیا گیا ہے۔

☆ تمام صاحبانِ اعمالِ صالحہ سے افضل وہ شخص ہے جو کثرت سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہمیشہ کثرت سے درود بھیجتے رہنا بہت ساری بدنی اور مالی اطاعات کے قائم مقام ہے۔

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور میں حائل مشکلات کو رفع کر دیتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور کی انجام دہی کو آسان بنا دیتا ہے۔

☆ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے والے کی روح اعلیٰ مقامات پر فائز کی جاتی ہے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے تمام اہل عمل سے آخرت میں سبقت لے جائیں گے۔

☆ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے اور جہنم کی آگ کے درمیان ڈھال بن جائے گا۔

☆ زمین کے ٹکڑے بھی جن پر کوئی شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے، اس شخص پر فخر کرتے ہیں۔

☆ کثرتِ درود وسلام حضور نبی اکرم ﷺ کی کچہری کی حاضری نصیب کرتا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَسَلَم عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ ﷺ

حاضری درگاہِ رحمتہٌ للعلمین ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَااِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیًّاوَّ آدَمُ بَیْنَ الطِّیْنَ وَالْمَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَادَلِیْلَ الْحَائِرِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَادَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاطٰہٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَایٰسٓ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ الرَّءُ وْ فُ الرَّحِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَحَبِیْبَنَا وَقُرَّۃَ اَعْیُنِنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَمَالَ مُلْکِ اللّٰہِ، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ،اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَا للّٰہِ ط اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَقَدقَالَ فِیْ شَانِ حَقِّکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُ وْکَ فَاسْتَغْفَرُ وْ اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَلَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَ جَدُوْا للّٰہَ تَوّابًا رَّحِیْمًا ٥ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا طٰہٰ،اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا یٰسٓ،اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُقَدَّمَ
جَیْشِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ط وَھَا اَنَا یَا سَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
قَدْ جِئْتُکَ ھَارِبًا مِّنْ ذَنْبِیْ وَمِنْ عَمَلِیْ مُسْتَشْفِعًا وَّ
مُسْتَجِیْرًا بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فَاشْفَعْ لِیْ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ یَا کَاشِفَ
الْغُمَّۃِ یَاسِرَاجَ الظُّلْمَۃِ اَجِرْنِیْ بِہٖ یَااللّٰہُ مِنَ النَّارِ یَا نَبِیَّ
الرَّحْمَۃِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَیْنَاکَ زَائِرِیْنَ وَقَصَدْنَاکَ رَاغِبِیْنَ
وَعَلٰی بَابِکَ الْعَآلِیْ وَاقِفِیْنَ بِحَقِّکَ عَارِفِیْنَ فَلَا تَرُدَّنَا
خَائِبِیْنَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِکَ مَحْرُوْمِیْنَ یَا سَیِّدِیْ یَا
رَسُوْلَ اللّٰہِ اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ فِی الْیَوْمِ الْمَشْھُوْدِ اَنْتَ
الْحَبِیْبُ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَنْتَ الشَّفِیْعُ یَا شَفِیْعَ اللّٰہِ اَنْتَ
الْمُشَفَّعُ الَّذِیْ تُرْجیٰ شَفَاعَتُکَ عِنْدَالصِّراطِ مَازَلَّتِ الْقَدَمُ
اَشْھَدُاَنَّکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَ مَآنَۃَ
وَنَصَحَۃَ الْاُمَّۃَ وَکَشَفْتَ الْغُمَّۃَ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْاَ نْبِیَآءِ
وَالْمُرْسَلِیْنَ وَ الْمَلٰئِکَۃَ الْمُقَّرِبِیْنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وبَرَکَاتُہٗط

درود محمدی ﷺ

نور مجسم، شفیع معظم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کا درود شریف

بفرمان رحمٰن واجب الاذعان صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا کائنات کی ہر شئ شجر، حجر، ذرہ، پہاڑ، قطرہ، دریا، چرند، پرند، جن وانس وغیرھا حتیٰ کہ نوری ملائکہ بھی ہر ایک اپنی اپنی زبان اور نطق حال سے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح وتحمید، تکبیر وتہلیل اور آپ ﷺ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ انبیاء ورسل اور ملائکہ بھی درود شریف بھیجتے ہیں۔

اللہ رب العزت جَلَّ شانہ آپ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ سنت اللہ کے مطابق حضور ﷺ نے بنفس نفیس ان الفاظ سے اپنی ذاتِ اقدس پر خود درود شریف پڑھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي بِقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ بِقَدْرِ عَظْمَةِ ذَاتِكَ.

() افضل الصلوٰت اِلٰی سیدِ السادات

السیدی عثمان الدمیاطی علیه الرحمة

درود حضرت آدم علیہ السلام

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الدَّاعِیْ اِلَی اللہِ الْقَادِرِ الْفَتَّاحِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ ذَوِی الْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ

حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْاَنْبِیَآءِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرْفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْن

’’درود شریف ابراہیمی‘‘

(صلوٰۃ اللہ وسلامہم علیہ وعلیہم سیدنا ابوالانبیاء ابراہیم خلیل اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

''درود خضری''

امام ربانی مجدد الف ثانی الشیخ احمد سرہندیؒ کا یہ فرمودہ درود شریف ہے بارگاہ رسالت کا منتخب شدہ اور پسندیدہ ہے۔اس درود شریف کے پڑھنے والے کو قرب محمدی ﷺ سے نوازا جاتا ہے۔اس درود شریف پڑھنے والے کی تربیت روح ''اقدس ﷺ'' سے ہوتی ہے یا وہ زیر تربیت خضر علیہ السلام دے دیا جاتا ہے بدیں وجہ درود خضری کے نام سے موسوم ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

درود اہل بیت

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰٓئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِی اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ

پارہ ہائے صحف غنچہ ہائے قدس
اہل بیت نبوت پہ لاکھوں سلام

درود سیدنا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام

اس کو ابو موسیٰ مدنیؒ نے بیان کیا ہے۔

صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

درود سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرآء سلام اللہ علیہا

- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْكَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللهِ الْمُؤْمِنِيْنَ.
- يَا خاتَمَ الرُسُلِ الْمُبَارَكِ مَنوة صَلّى عليكَ مُنَزِّلُ الْقُرآنِ

صادقہ، صالحہ، صائمہ، صابرہ صاف دل، نیک خو، پارسا، شاکرہ
عابدہ زاہدہ ساجدہ ذاکرہ سیدہ زہرآء طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام — احمد رضا

درود سیدنا امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

۱ . اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ کُلِّ شَيءٍ وَّ اَوْسَطِ کُلِّ شَيءٍ وَّ آخِرِ کُلِّ شَيءٍ.

۲ . اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدرِ حُسنِهٖ وَجَمَالِهٖ وکَمَا لِهٖ وَعَلٰی آلِهٖ وَسَلِم

درود سید الشہد اء امام حسین علیہ السلام

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحمد

- اَلْحُسَیْنُ مِنّيِ وَاَنَامِنَ الْحُسَیْنُ (الحدیث)

شاہ ہست حسین، پادشاہ ہست حسین
دین ہست حسین دین پناہ ہست حسین
سرداد نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا اِلہ ہست حسین

درود سیدنا امام علی زین العابدین رضی اللہ عنہ

آپ کا فرمان ہے کہ جب میں درود شریف اپنے جد امجد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پڑھتا تو لوگ ہمہ تن گوش ہو کر سنتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَابًّا فَتِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلًا نَبِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَرَدْتَّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رِضٰى نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِىْ لَا تَنْفَدُ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهٗ فِىْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَاَفَتِکَ وَرَحْمَتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ وَصَفِیِّکَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِثْلَ ذٰلِکَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا اَمِّثْلَ ذٰلِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی آلِکَّ وَاَھلِبَیْتِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ ﷺ

''درود تاج''

☆ امام طریقت الشیخ السید ابوالحسن شاذلیؒ نے یہ درود شریف بارگاہ نبوت ورسالت ﷺ کی حضوری میں مرتب کر کے پیش کیا۔ عرض کیا: علیک الصلوٰۃ والسلام یارسول اللہ اس درود شریف کی منظوری عطا فرمایئے تاکہ یہ اولیا کے ایصال ثواب کے وقت پڑھا جائے تو آپ رحمۃ للعلمین ﷺ نے اُسے منظور کر کے فرمایا۔ اے ابوالحسن! تجھے قیامت کے روز ایک لاکھ میرے اُمتی کی شفاعت کا حق دیا گیا ہے کہ تو اخلاص اور محبت سے مجھ پر بکثرت درود شریف بھیجتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّعَنْبَرٌ

مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ
الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِیْلُ
خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَعَلٰی
سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی
مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ
مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِیْنَ رَاحَةِ
الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ
السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ طٰهٰ یٰسٓ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ
وَالْغُرَبَآءِ وَالْیَتَامٰٓی وَالْمَسٰکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ

الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَمَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ اَلْمُزَيَّنِ بِكُلِّ ذَيْنِ اَلْمُنَزَّهِ
مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَّشَيْنٍ ط اَلْاِبْنَيْنِ الْكَرِيْمَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ
الْقَمَرَيْنِ النُّوْرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ جَدِّ الْمُطَهَّرَيْنِ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رضی اللہ تعالی عنہما ط اَلْمُتَجَلِّىْ بِتَجَلِّيَتَيْنِ قَالَ لَهٗ وَاحِدُ
الْاَحَدُ الصَّمَدُ "يَا نُوْرَ نُوْرِىْ" ۳ بار" وَيَا سِرَّ سِرِّىْ وَيَا
خَزَائِنَ مَعْرِفَتِىْ اَفْدَيْتُ مُلْكِىْ عَلَيْكَ ط "كُلُّهُمْ يَطْلُبُوْنَ
رِضَاءِىْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاكَ" يَاسَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا وَمَوْلَى
الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ
نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۰ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط

"درود ہزارہ شریف"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

"درود شفاعت"

مجھ پر درود بھیجنا چاہو تو ان الفاظ کے ساتھ بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

"درود افضل"

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُهٗ ؕ

"درود سعادت"

﴿15- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھا اس نے ستر ہزار فرشتوں کو تھکا دیا۔ الفاظ یہ ہیں: جزا اللہ عنا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم کما ھو اھلہ ۔(القول البدیع:۴۳)

☆ امام الانبیاء سرکار دوعالم ﷺ نے جب امیر المومنین سیدنا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم، سیدۂ کونین فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہ، سیدنا امام حسنؓ مجتبیٰ، سیدنا امام حسینؓ سید الشہدا کو اپنے کپڑے کے نیچے جمع کیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ سے ان الفاظ میں دُعا کی۔

اَللّٰھُمَّ قَدْ جَعَلْتَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْھُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْھِمْ ط

”درود کامل“

22- امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ یہ کامل مکمل اور اکمل درود شریف ہے۔ اس کی کاملیت اظہر من الشمس ہے کہ امام غزالیؒ کو بارگاہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام بطور علماء اُمتی پیش کیا گیا۔ (شب معراج)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِعَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

"درود کوثر"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

"صلوٰۃ ذاتیہ"

26- امام سمرقندی نے سیدنا خضر والیاس علیہما السلام سے روایت کیا۔

☆ فرمایا تاجدارحرم احمد مجتبیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو شخص سات جمعرات پڑھے مجھے خواب میں دیکھے اور مجھ سے روایت و حکایت کرے گا۔ یہ درود شریف لفظاً مختصر اور صغیر ہے لیکن معنی بُرکات میں اتنا ہی عظیم ہے۔ فضائل میں کیمیا اور زیارت کے لیئے اکسیر زبان پر سُبک اور دشمنوں پر بھاری ہے درود شریف یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ

''درود شریف الشفاء''

۞28- گیارہ، بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں انشاء اللہ شفا ہوگی۔ مریض کتنا ہی شدید بیمار کیوں نہ ہو شفا روحانی، جسمانی، قلبی، عقلی، لاعلاج امراض کے لیے تجربہ شدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا ؕ

''درود تریاق''

۞29- یہ درود شریف خواب میں سرکار دوعالم نورِ مجسم ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا یہ مذکورہ درود شریف نہایت ہی مجرب اور تریاق ہے مصائب اور ابتلاء میں فتنہ عظیمہ میں ایک عجیب تاثیر رکھتا ہے اولیاء حاضرہ کا آزمودہ ہے صلوٰۃ مُنَجِّیَہ کی مثل ہے بلکہ اُس سے بھی زیادہ۔ (مفتی دمشق علامہ حامد قنوجیؒ)

☆ شدائد میں ایک ہزار بار پڑھے۔ یا ہر نماز کے بعد ۴۱ بار پڑھے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ ط

''صلوٰۃ الکبیر''

30- سید احمد احمد انصاری بیان کرتے ہیں کہ اس درود پاک کو بکثرت پڑھنے سے بکثرت فضائل اور برکات دنیا میں حاصل ہونگے اور قبر میں حضور پُرنُور شافع یوم النشور ﷺ جلوہ گر ہونگے تو لحد نور سے بھر جائے گی اور اجر عظیم حاصل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ لِکَمَالِہٖ ط

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

''درود شریف نافع''

31- شاہ عبدالرحیم محدث دہلوی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور سید و السادات علیہ افضل التحیات و اکملُ التسلیمات کی زیارت سے مشرف ہوا تو کثیر اولیا کا مجمع تھا۔ حاضرین میں سے ہر ایک اپنے اپنے علم کے مطابق درود شریف عرض کر رہا تھا تو میں نے بھی یہ درود شریف عرض کیا تو آپ رحمۃ اللعلمین ﷺ کے چہرہ اقدس پر انتہائی خوشی و مسرت کے آثار ظاہر ہوئے۔ ہمیں جو کچھ ملا درود شریف سے ملا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

''صلوٰۃ حضوریہ''

32- حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کی حضوری میں پڑھا جاتا ہے۔ یہاں مخاطب کے صیغے پڑھے اسی میں اُمت مرحومہ کا اتفاق ہے اغیار بھی اس صلوٰۃ وسلام کو حضور کی بارگاہ میں مانتے اور جائز جانتے ہیں اور یہ اخیار کا اختیار کردہ درود شریف ہے جو مرتبہ قبولیت پر ہے اور متصلاً

شیخین کریمین رضی اللہ تعالےٰ ورَسُولہٗ عَنہُما پر سلام عرض کرنا علامت قبولیت ہے اور نظر انداز یا اعتراض کرنا سفاہت، حماقت، اور شقاوت کی علامت ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ
یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ط

''صلوٰۃ تنجینہ''

منقول، الشیخ صالح موسیٰ ضریری جن لوگوں نے اسے ورد زبان اور حرز جان بنایا اُنھوں نے ہمیشہ اسے ایمان افروز، روح پرور با برکت اور شفا بخش پایا۔ فتوحات غیبیہ۔ قضاء حاجات ۔حل المشکلات اور رد بلیات میں اکسیر ہے اور اس کی تاثیر مسلم اور مشہور ہے۔ صدیوں سے اُمت مسلمہ کے لئے دینی و دنیوی اُمور میں کافی وافی اور شافی ہے۔ کسی مشکل ناگہانی صورت میں ۳۱۳ بار پڑھنے کا ارشاد ہوا۔ درود شریف کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

درود دلائل الخیرات مبارک

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِّنا بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا الْکَرِیْمِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسلِیْمُ ط وَاتَّبَعْنَا سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ بِحَقِیْقَۃِ الْمُتَابَعَۃِ الْمَرْضِیَّۃِ الْمُصْطَفَوِیَّۃِ عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَالْبَرْکَۃِ وَالتَّحِیَّۃِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ الْاَ عْلَامِ وَالرُّسُلِ الْعِظَامِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْکِرَامِ وَعَلٰی آلِہٖ الْاَ طْھَارِ وَاَصْحٰبِہٖ الْاَبْرَارِ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَتْبَاعِھِمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَo

اہل بیت اطہار علیہم السلام کے فضائل ومناقب

’’فرما دیجئے: میں اس (تبلیغِ رسالت) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر (میری) قرابت (اور اللہ کی قربت) سے محبت (چاہتا ہوں)۔‘‘

(الشوریٰ، ۴۲: ۲۳)

درج ذیل احادیث کا اردو ترجمہ حاضرِ خدمت ہے۔ تفصیل احادیث مطالعہ فرمائیں درج ذیل تصنیف اَلْاِجَابَة فِیْ مَنَاقِبِ الْقَرَابَةَ علیہم السلام میں (اہل بیت اطہار علیہم السلام کے فضائل ومناقب)

منہاج القرآن پبلیکیشنز ماڈل ٹاؤن لاہور۔

فون 35168514,111-140-140

یا پاکستان بھر میں مقرر کردہ سیل پوائنٹس پر دستیاب ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ''آگاہ ہو جاؤ! میرا جامہ دان جس سے میں آرام پاتا ہوں میرے اہل بیت ہیں اور میری جماعت انصار ہیں۔'' (امام ترمذی، ابن ابی شیبہ)

فرمایا: ''بے شک میں تم میں دو نائب چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب جو کہ آسمان و زمین کے درمیان پھیلی ہوئی رسی (کی طرح) ہے اور عترت یعنی میرے اہل بیت اور یہ دونوں ہرگز جدا نہیں ہوں گے جب تک یہ میرے پاس حوض کوثر پر نہیں پہنچ جاتے۔ (امام احمد)

فرمایا: ''اے لوگو! بے شک میں تمہارے لیے تم سے پہلے حوض پر موجود ہوں گا اور بے شک میں تمہیں اپنی عترت کے ساتھ نیکی کی وصیت کرتا ہوں اور بے شک تمہارا ٹھکانہ حوض ہوگا۔ (امام حاکم)

فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے محبت کرو ان نعمتوں کی وجہ سے جو اس نے تمہیں عطا فرمائیں اور مجھ سے محبت کرو اللہ کی محبت کے سبب اور میرے اہل بیت سے میری محبت کی خاطر محبت

کرو۔"   (سنن ترمذی)

فرمایا: "کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی جان سے بھی محبوب تر نہ ہو جاؤں اور میرے اہل بیت اسے اس کے اہل خانہ سے محبوب تر نہ ہو جائیں۔ اور میری اولاد اسے اپنی اولاد سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جائے اور میری ذات اسے اپنی ذات سے محبوب تر نہ ہو جائے۔" (طبرانی، بیہقی)

جب یہ آیت (الشوریٰ ۴۳۔۴۲) نازل ہوئی۔

تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی قرابت کون ہیں۔ جن کی محبت ہم پر واجب ہے؟ تو آپ ﷺ نے

فرمایا: "علیؓ، فاطمہؓ اور ان کے دو بیٹے (حسنؓ و حسینؓ)

(امام طبرانی)

فرمایا: "کہ تم دو بھاری چیزوں میں مجھے کیسے باقی رکھتے ہو۔ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ دو بھاری چیزیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا ایک اللہ رب العزت کی کتاب دوسری میری عترت۔

یہ دونوں کبھی جدا نہیں ہوں گی۔ میرے پاس حوض پر حاضر ہوں گی اور ایسا ان کے لیے میں نے اپنے رب سے مانگا ہے۔ پس تم لوگ ان پر پیش قدمی نہ کرو کہ ہلاک ہو جاؤ اور نہ ہی ان سے پیچھے رہو اور نہ ان کو سکھاؤ کیونکہ یہ تم سے زیادہ جانتے ہیں۔ پھر آپ نے حضرت علیؓ کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا پس میں جس کی جان سے بڑھ کر اسے عزیز ہوں تو یہ علی رضی اللہ عنہ اس کا مولیٰ ہے۔ اے اللہ جو علیؓ کو اپنا دوست رکھتا ہے تو اسے اپنا دوست رکھ اور جو علیؓ سے عداوت رکھتا ہے۔ تو اس سے عداوت رکھ۔ (طبرانی)

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کیا:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! قریش جب آپس میں ملتے ہیں تو حسین مسکراتے چہروں سے ملتے ہیں۔ اور جب ہم سے ملتے ہیں تو (جذبات سے عاری) ایسے چہروں سے ملتے ہیں جنہیں ہم نہیں جانتے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر شدید جلال میں آ گئے اور

فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کسی بھی شخص کے دل میں اس وقت تک ایمان داخل نہیں ہوسکتا جب تک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور میری قرابت کی خاطر تم سے محبت نہ کرے۔

(امام احمد، نسائی، حاکم اور بزار)

فرمایا: ”تم میں سے بہترین وہ ہے۔ جو میرے بعد میری اہل بیت کے لیے بہترین ہے۔(امام حاکم، ابویعلی)

سیدنا حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

فرمایا: ”ہم اہل بیت کی محبت کو لازم پکڑو۔ پس بے شک وہ شخص جو اس حال میں اللہ سے ملا کہ وہ ہمیں محبت کرتا تھا تو وہ ہماری شفاعت کے صدقے جنت میں داخل ہوگا۔ اور کسی شخص کو اس کا عمل فائدہ نہیں دے گا مگر ہمارے حق کی معرفت کے سبب۔“ (طبرانی)

فرمایا: ”جو یہ گمان کرتے ہیں کہ میرا رحم (نسب و تعلق) فائدہ نہیں

دے گا۔ ایسا نہیں ہے بے شک میں شفاعت کروں گا اور میری شفاعت قبول بھی ہوگی۔ یہاں تک کہ جس کی میں شفاعت کروں گا وہ یقیناً دوسروں کی شفاعت کرے گا اور اس کی بھی شفاعت قبول ہوگی۔ (طبرانی)

فرمایا: ''اے علی رضی اللہ عنہ! تو اور میرے چاہنے والے مددگار (قیامت کے روز) میرے پاس حوض کوثر پر چہرے کی شادابی اور سیراب ہو کر آئیں گے اور ان کے چہرے (نور کی وجہ سے) سفید ہوں گے اور بے شک تیرے دشمن (قیامت کے روز) میرے پاس حوض کوثر پر بدنما چہروں کے ساتھ اور سخت پیاس کی حالت میں آئیں گے۔ (طبرانی)

فرمایا: ''بے شک میں نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہ رضی اللہ عنہا رکھا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس کے چاہنے والوں کو آگ سے چھڑا (اور بچا) لیا ہے۔'' (امام دیلمی)

فرمایا: ''اہل بیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک دن کی محبت پورے سال کی عبادت سے بہتر ہے اور جو اسی محبت پر فوت ہوا تو وہ

جنت میں داخل ہوگیا۔ (امام دیلمی)

فرمایا: ''پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ اگر کسی کو نصیب ہوجائیں تو وہ آخرت کے عمل کا تارک نہیں ہوسکتا (اور وہ پانچ چیزیں یہ ہیں): نیک بیوی، نیک اولاد، لوگوں کے ساتھ حسنِ معاشرت اور اپنے ملک میں روزگار اور آل محمد ﷺ کی محبت'' (امام دیلمی)

فرمایا: ''میں درخت ہوں اور فاطمہؓ اس کے پھل کی ابتدائی حالت ہے اور علیؓ اس کے پھول کو منتقل کرنے والا ہے اور حسنؓ اور حسینؓ اس درخت کا پھل ہیں اور اہل بیت سے محبت کرنے والے اس درخت کے اوراق ہیں وہ یقیناً یقیناً جنت میں (داخل ہونے والے) ہیں۔ (امام دیلمی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب روایت کرتے ہیں:

فرمایا: ''چار شخص ایسے ہیں۔ قیامت کے روز جن کے لیے میں شفاعت کرنے والا ہوں گا (اور وہ یہ ہیں)

☆ میری اولاد کی عزت و تکریم کرنے والا

☆ ان کی حاجات کو پورا کرنے والا

☆ ان کے معاملات کے لیے تگ و دو کرنے والا۔ جب وہ مجبور ہو کر اس کے پاس آئیں۔

☆ دل و جاں سے ان سے محبت کرنے والا (امام متقی ہندی)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا: ''جس نے نماز پڑھی، مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ پڑھا اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔'' (امام دار قطنی اور بیہقی)

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تلاش میں باہر نکلا تو مجھے کسی نے کہا کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہیں۔ پس میں نے (وہاں) ان (کے پاس جانے) کا ارادہ کیا (اور جب میں وہاں پہنچا) تو میں نے انہیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر کے اندر پایا اور حضرت علیؑ، حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہ حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ اور سید الشہدا امام حسین علیہ السلام ان سب کو حضور نبی اکرم نے ایک کپڑے کے نیچے جمع کر رکھا تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! بے شک تو نے اپنے درود اور اپنی رضوان کو مجھ پر اور ان پر خاص کر

دیا ہے۔ (امام طبرانی)

سرکار دو عالم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

فرمایا: ''بے شک پہلے چار اشخاص جو جنت میں داخل ہوں گے وہ میں، تم، حسن اور حسین ہوں گے اور ہماری اولاد ہمارے پیچھے ہو گی (یعنی ہمارے بعد وہ داخل ہو گی) اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہوں گی (یعنی ان کے بعد جنت میں داخل ہوں گی) اور ہمارے چاہنے والے (ہمارے مددگار) ہماری دائیں جانب اور بائیں جانب ہوں گے۔'' (امام طبرانی)

فرمایا: ''جس شخص نے اولاد عبدالمطلبؓ میں سے کسی کے ساتھ کوئی بھلائی کی اور وہ اس کا بدلہ اس دنیا میں نہ چکا سکا تو اس کا بدلہ چکانا کل (قیامت کے روز) میرے ذمہ ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے گا۔'' (امام طبرانی)

فرمایا: ''اے علیؓ! بے شک اللہ تعالیٰ نے تجھے اور تیری اولاد کو تیرے گھر والوں کو تیرے مددگاروں کو تیرے مددگاروں

کے چاہنے والوں کو بخش دیا ہے پس تجھے یہ خوشخبری مبارک ہو۔'' (امام دیلمی)

فرمایا: ''اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسی چیزوں کو چھوڑ رہا ہوں کہ اگر تم انہیں پکڑے رکھو تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ (ان میں سے ایک) اللہ تعالیٰ کی کتاب اور (دوسری چیز) میرے گھر والے ہیں (عترت اہل بیت)۔'' (امام ترمذی، طبرانی)

فرمایا: ''ستارے اہل زمین کو غرق ہونے سے بچانے والے ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کو اختلاف سے بچانے والے ہیں۔ (امام حاکم)

فرمایا: ''میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی سی ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔ اور آخری زمانہ میں جو ہمیں (اہل بیت کو) قتل کرے گا گویا وہ دجال کے ساتھ مل کر قتال کرنے والا ہے۔'' (امام طبرانی، بزار)

فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ کی تین حرمات ہیں جو ان کی حفاظت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے دین و دنیا کے معاملات کی حفاظت فرماتا ہے ۔ وہ یہ ہیں: اسلام کی حرمت، میری حرمت، اور میرے نسب کی حرمت۔''
(امام طبرانی)

فرمایا: ''ستارے اہل آسمان کے لیے امان ہیں پس جب ستارے چلے جائیں تو اہل آسمان بھی چلے گئے اور میرے اہل بیت زمین والوں کے لیے امان ہیں پس جب میرے اہل بیت چلے گئے تو اہل زمین بھی چلے گئے۔'' (امام دیلمی)

فرمایا: ''چھ بندوں پر میں لعنت کرتا ہوں اور اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور ہر نبی مستجاب الدعوات ہے وہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے:
جو کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا ہو اور اللہ تعالیٰ کی قدر کو جھٹلانے والا ہو اور ظلم و جبر کے ساتھ تسلط کرنے والا ہو تاکہ اس کے ذریعے اسے عزت دے سکے جسے اللہ نے ذلیل کیا ہے اور اسے ذلیل کر سکے جسے اللہ نے عزت دی

ہے اور اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کا حلال کرنے والا اور میری عترت یعنی اہل بیت کی حرمت کو حلال کرنے والا اور میری سنت کا تارک۔" (امام ترمذی، حاکم)

فرمایا: "بنو ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے اور اہل عرب سے بغض رکھنا منافقت ہے۔" (امام طبرانی)

فرمایا: "جو ہمارے اہل بیت سے بغض رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت یہودیوں کے ساتھ جمع کرے گا۔ اگرچہ وہ نماز، روزہ کا پابند ہی کیوں نہ ہو اور اپنے آپ کو مسلمان ہی گمان کیوں نہ کرتا ہو۔ میری امت مجھے میری ماں کے پیٹ میں دکھائی گئی۔ میرے پاس سے جھنڈوں والے گزرے تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور شیعان علی کے لیے مغفرت طلب کی۔" (امام طبرانی)

فرمایا: "ہم اہل بیت سے کوئی بغض نہیں رکھتا اور کوئی حسد نہیں کرتا مگر یہ کہ قیامت کے دن اسے آگ کے چابکوں سے حوض کوثر سے دھتکار دیا جائے گا۔" (طبرانی)

فرمایا: ''اے اللہ! جو مجھ سے اور میرے اہل بیت سے بغض رکھتا ہے اسے کثرت مال اور کثرت اولاد سے نواز یہ ان کی گمراہی کے لیے کافی ہے کہ ان کا مال کثیر ہو جائے پس (اس کثرت مال کی وجہ سے) ان کا حساب طویل ہو جائے۔'' (امام دیلمی)

فرمایا: ''تین چیزیں ایسی ہیں وہ جس میں پائی جائیں گی نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں (اور وہ تین چیزیں یہ ہیں) علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا، میرے اہل بیت سے دشمنی رکھنا اور یہ کہنا کہ ایمان (فقط) کلام کا نام ہے۔'' (امام دیلمی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت اونی منقش چادر اوڑھے باہر تشریف لائے تو آپ کے پاس حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس چادر میں داخل کر لیا، پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے اور وہ بھی ان کے ہمراہ چادر میں داخل ہو گئے، پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں اور آپ نے انہیں بھی

اس چادر میں داخل کرلیا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں لے لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی ''اے اہل بیت! اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دور کر دے اور تم کو (گناہوں سے) خوب پاک وصاف کر دے۔'' (مسلم، شیبہ، حاکم)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت مبارکہ نازل ہوئی: ''آپ فرمادیں آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے۔'' تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت حسن اور حسین علیہم السلام کو بلایا، پھر فرمایا: یا اللہ! یہ میرے اہل (بیت) ہیں۔'' (مسلم، ترمذی)

فرمایا: ''حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حسین علیہم السلام تم جس سے لڑو گے میں اس کے ساتھ حالت جنگ میں ہوں اور جس سے تم صلح کرنے والے ہو میں بھی اس سے صلح کرنے والا ہوں۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ آخری چیز جو حضور

نبی اکرم نے ارشاد فرمائی وہ یہ تھی کہ مجھے اہل بیت میں تلاش کرو۔ (امام طبرانی)

فرمایا: اپنی امت میں سب سے پہلے جس کے لیے میں شفاعت کروں گا وہ میرے اہل بیت ہیں، پھر جو قریش میں سے میرے قریبی رشتہ دار ہیں، پھر انصار کی پھر ان کی جو یمن میں سے مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی، پھر تمام عرب کی، پھر عجم کی اور سب سے پہلے میں جس کی شفاعت کروں گا وہ اہل فضل ہوں گے۔" (طبرانی)

اُن کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیان
آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شان اہلبیت

اُن کے گھر میں بے اجازت جبرائیلؑ بھی آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں ، قدر وشانِ اہلبیت
(حسن رضا)

سیدہ کونین پاک بتول سیدۃ النساء العالمین

فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا

☆ آپ سیدہ النساء ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے، پس جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔"

آلِ رسول اور سادات آپ کے بطن اطہر سے یہ نسب چلا۔ گیارہ معصومین آئمہ الطاہرین آپ کی اولاد ہیں۔ امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ آپ کے شوہر نامدار

اسمائے مبارک آئمہ اطہار علیہم السلام

☆ سیدنا حضرت امام علیؑ مرتضیٰ ابن ابی طالب علیہ السلام

☆ سیدنا حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

☆ سید الشہدا سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام

☆ سیدنا امام علی زین العابدین علیہ السلام

☆ سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام

☆ سیدنا امام محمد جعفر صادق علیہ السلام

☆ سیدنا امام محمد موسیٰ کاظم علیہ السلام

☆ سیدنا امام موسیٰ علی رضا علیہ السلام

☆ سیدنا امام محمد تقی علیہ السلام

☆ سیدنا امام علی نقی علیہ السلام

☆ سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام

☆ سیدنا امام محمد مہدی علیہ السلام (آخر الزماں)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تیری ناراضگی پر ناراض ہوتا ہے۔ اور تیری رضا پر راضی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سیدہ کو آتے دیکھتے تو خوش آمدید کہتے کھڑے ہو جاتے۔ انہیں بوسہ دیتے، ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنی نشست پر بٹھاتے۔

اسی طرح سیدہ کونین بھی اپنے والد گرامی کا اکرام فرماتیں۔

فرمایا: ''میرے اہل بیت میں سے سب سے پہلے تم میرے پاس آؤ گی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان چار ہستیوں (حضرت علی، سیدہ

فاطمہ الزھرا، سیدنا امام حسن مجتبیٰ، سیدنا امام حسین سید الشھد ا) کی طرف نظر التفات کی اور فرمایا: جو تم سے لڑے گا میں اس سے لڑوں گا، جو تم سے صلح کرے گا میں اس سے صلح کروں گا یعنی جو تمہارا دشمن ہے وہ میرا دشمن ہے۔تمہارا دوست میرا دوست ہے۔

قیامت کے دن ایک ندا دینے والا پردے کے پیچھے سے آواز دے گا۔اے اہل محشر اپنی نگاہیں جھکا لو کہ فاطمہؓ بنت رسول اللہ تشریف لا رہی ہیں۔آپ حورِعین میں سے چمکتی بجلیوں کی طرح ستر ہزار کنیزوں کے جھرمٹ میں تشریف لائیں گی۔

فرمایا: ''قیامت کے دن مجھے براق پر اور فاطمۃ الزھرا کو میری سواری عضباء پر بٹھایا جائے گا۔

حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سوا میں نے فاطمہ سے زیادہ سچا کائنات میں کسی کو نہیں دیکھا۔

فرمایا: ''میری بیٹی کا نام فاطمہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس سے محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے جدا کر دیا ہے۔''

فرمایا: ''میں علم کا ترازو ہوں علی اس کا پلڑا ہے فاطمہ اس کا دستہ

ہے۔ حسن و حسین اس کی رسیاں ہیں اور میرے بعد آئمہ اطہار (اس ترازو کی) عمودی سلاخیں ہیں۔ جس کے ذریعے ہمارے ساتھ محبت کرنے والوں اور بغض رکھنے والوں کے اعمال تولے جائیں گے۔

فرمایا: میں درخت ہوں فاطمہ اس کی ٹہنی علی اس کا شگوفہ حسن و حسین اس کا پھل اور اہل بیت سے محبت کرنے والے اس کے پتے ہیں۔ یہ سب جنت میں ہوں گے۔

جب آیت مبارکہ آل عمران نازل ہوئی تو سرکار نے اِن چار ہستیوں (حضرت علی رضی اللہ عنہ، سیدہ فاطمۃ الزھرا سلام اللہ علیہا سید امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ، سید الشہدا امام حسین رضی اللہ عنہ کو اپنی چادر مبارک میں لیا اور فرمایا، یا اللہ یہی میرے اہل بیت ہیں۔

سفر پر جانے کے لیے اپنے اہل وعیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو کر کے سفر پر روانہ ہوتے وہ سیدہ فاطمۃ الزھرا سلام اللہ علیہا ہوتیں اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی سیدۃ النساء تھیں۔

مولائے کائنات سیدنا علی مرتضیٰ حیدر کرار رضی اللہ عنہ

امیر المومنین ۔ امام المتقین ۔ صاحبِ ذوالفقار ۔ علمبر دار رسول ۔

بوتراب ۔ یداللہ ۔ اسداللہ ۔ حجتہ اللہ ۔ (آپؓ کے 100 سے زیادہ القابات وکنیت اور توصیفی اسماء گرامی ہیں)

ولادت باسعادت بیت اللہ شریف (مکہ معظّمہ) 13 رجب المرجب

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں علم وحکمت کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ

فرمایا: ''غدیر خم کے موقع پر اعلان فرمایا۔ جس کا میں مولا ہوں علیؓ اس کا مولیٰ ہے۔''

فرمایا: ''سورۃ آل عمران جب نازل ہوئی تو سرکار نے چاروں نفوس قدسیہ کو اپنی چادر تطہیر میں لیا اور ہاتھ بلند فرمائے۔ اے اللہ یہی میرے اہل بیت ہیں (حضرت علی رضی اللہ عنہ، سیدہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ، سیدالشہدا امام حسین رضی اللہ عنہ)

☆ آپ کی اولاد آل نبی قرار پائی۔

فرمایا: ''علی سے محبت رکھنے والا مومن اور بغض رکھنے والا منافق ہے۔''

فرمایا: ''علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔''

فرمایا: ''علی ؓ قرآن کے ساتھ ہے اور قرآن علی ؓ کے ساتھ ہے۔ سب سے پہلے یہ دونوں میرے پاس کوثر پر پہنچیں گے۔''

فرمایا: ''علی ؓ کے ساتھ میری وہی نسبت ہے۔ جو حضرت موسیٰ کے ساتھ حضرت ہارون کی تھی۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں''

بروایت حضرت جابر غزوہ طائف کے موقع پر سرکار حضرت علی سے کافی دیر تک سرگوشی کرتے رہے۔ صحابہ نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ آج اتنی دیر آپ نے حضرت علی ؓ سے سرگوشی فرمائی۔

فرمایا: ''یہ میں نے نہیں کی اللہ رب العزت نے خود ان سے سرگوشی کی ہے۔''

فرمایا: ''شب معراج وحی کے ذریعہ مجھے علی ؓ کی تین صفات خاص طور پر بتائی گئیں۔ یہ کہ وہ تمام مومنین کے سردار ہیں۔ متقین کے امام ہیں اور قیامت کے روز نورانی چہرے والوں کے قائد ہوں گے۔''

صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ آپ کی قرابت والے کون ہیں جن کی محبت ہم پر واجب کر دی گئی ہے (القرآن)

فرمایا: ''حضرت علی رضی اللہ عنہ ،سیدہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا سید امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ ،سید الشہدا امام حسین رضی اللہ عنہ ''

فرمایا: ''جس نے علیؓ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی جس نے علیؓ سے بغض رکھا میرے ساتھ اور اللہ کے ساتھ بغض رکھا۔''

جبریل امین نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کا نکاح عرش پر کر دیا اور اس نکاح پر (ملأ اعلیٰ میں) چالیس ہزار/ ستر ہزار فرشتے مجلس نکاح میں شریک ہوئے اور شجر ہائے طوبیٰ سے فرمایا ان پر موتی اور یاقوت نچھاور کرو پھر دلکش آنکھوں والی حوریں ان موتیوں اور یاقوتوں سے تھال بھرنے لگیں۔ جنہیں فرشتے قیامت تک ایک دوسرے کو بطور تحائف دیتے رہیں گے اور اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کا نکاح زمین پر کر دیں۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کی جماعت سے فرمایا کہ
''آپ سب میں سے بہترین قاضی علی ہیں۔''

''مسجد نبوی کی طرف کھلنے والے تمام دروازے بند کرنے کا حکم سوائے اپنا اور علی کا دروازہ۔''

''سب سے زیادہ جری اور بہادر (حیدر کرار) ذوالفقار عطا ہوئی۔''

''آپ امام العصر والزماں ہیں اور آپ کی پشت اور اولاد میں گیارہ آئمہ الطاہرین معصومین علیہم السلام جناب آخرالزماں سید امام محمد مہدی تک ہیں۔

''حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل مبارک کی سعادت حاصل ہوئی۔''

حجۃ الوداع پر 100 اونٹوں کی قربانی۔ 63 سرکار نے اور 37 حضرت علی مرتضٰی نے۔

فرمایا: ''جس نے علی کو تکلیف پہنچائی۔ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچائی۔

حضرت عمرؓ نے متعدد بار فرمایا اگر آج علیؑ نہ ہوتے تو عمرؓ ہلاک ہو جاتا اور دعا کر رہے ہیں یا اللہ عمر کو اس سرزمین پر زندہ نہ رکھنا جہاں علی نہ ہوں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ آیہ

مبارکہ(اِنَ الذِّیْنَ آمِنُوا وَعَمِلُو الصالحات سَیَجعَل لَھُمُ الرحمٰنُ وُدا) حضرت علی کی شان میں اتری ہے اور اس سے مراد مومنین کے دلوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت ہے۔

(طبرانی)

فرمایا: ''علی کا ذکر بھی عبادت ہے۔'' (امام دیلمی)

فرمایا: ''اے علی تو دنیا اور آخرت میں میرا بھائی ہے۔''

غزوہ تبوک کے موقعہ پر علی الاعلان اپنا نائب بنایا۔

ہجرت کے وقت اپنے بستر مبارک پر سلایا۔

فرمایا: ''علی رضی اللہ عنہ مجھ سے اور میں (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) علی رضی اللہ عنہ سے ہوں۔ وہ میرے بعد ہر مومن کا ولی ہے اور میری طرف سے عہد و پیمان میں میرے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی رضی اللہ عنہ کے سوا کوئی دوسرا (ذمہ داری) ادا نہیں کر سکتا۔

رسول خدا دعا فرما رہے (جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک غزوہ پر روانہ کیا) یا اللہ مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک میں علی رضی اللہ عنہ کو (واپس بخیر و عافیت) نہ دیکھ لوں۔ (ترمذی، طبرانی)

سرکار دو عالم ﷺ کو مردوں میں سب زیادہ محبوب حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عورتوں میں سیدہ النساء فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا تھیں۔

حضرت نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی کہ میری طرف سے بھی قربانی کریں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو مینڈھوں کی قربانی کی۔ (ابوداؤد، احمد)

حضرت ام سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول خدا ﷺ کے آخری ایام میں حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ ہم باہر آ گئے اور دروازے کے قریب بیٹھ گئے۔ آپ حضور پاک پر جھک گئے اور سرگوشی کرنے لگے۔ اگلے روز سرکار وفات پا گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ عہد کے اعتبار سے حضور پاک کے قریب تھے۔ (امام احمد، حاکم)

حضور نبی اکرم ﷺ غصے کے عالم میں ہوتے تو آپ کے ساتھ سوائے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کسی کو کلام کرنے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔

سرکار دو عالم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ کی (یعنی اہل

بیت کی) محبت کی کیا علامت ہے۔تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے شانے پر مارا (کہ یہ محبت کی علامت ہے)۔

(طبرانی)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ "جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علیؓ مولا ہے۔" اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا، یا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ مبارک ہو۔آپ میرے اور ہر مسلمان کے مولا ٹھہرے۔

(امام احمد، ابن شیبہ، طبرانی)

فرمایا: جس نے علی رضی اللہ عنہ کو تکلیف پہنچائی اس نے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچائی۔

فرمایا: خندق میں علی رضی اللہ عنہ کی تلوار کا وار ثقلین کی عبادت سے زیادہ افضل ہے۔خندق میں مرحب کے مقابلہ پر روانہ کرتے ہوئے فرمایا "کُل کُفر کے مقابلہ میں کُل ایمان جا رہا ہے"

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّا الْوَبَآءِ الْحَاطِمَة

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَة

سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ ونجف (اقبال)

حسنین کریمین

سیدنا امام حسن مجتبیٰ، سیدالشہدا امام حسین علیہم السلام

حضور نبی اکرم ﷺ نے اللہ کے حکم سے دونوں شہزادوں کے نام حسنؑ اور حسینؑ رکھے۔

سیدنا حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہر عورت کے بیٹوں کی نسبت ان کے باپ کی طرف ہوتی ہے۔ ماسوائے میری لختِ جگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کے۔ کہ میں ہی ان کا نسب ہوں اور میں ہی ان کا باپ ہوں۔

فرمایا: ''حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ میرے گلشن دنیا کے دو پھول ہیں۔''

فرمایا: ''جوانانِ جنت کے سردار ہیں۔''

جب آیت مباہلہ نازل ہوئی تو حضور سید عالم نے چاروں ہستیوں کو ساتھ لیا مباہلہ کے لیے (غدیر خم) حضرت علی علیہ السلام، سیدہ فاطمۃ الزہرآء اور حسنین کریمین اور فرمایا، یہ میرے اہل بیت ہیں۔

''حسنین کریمین کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا۔ جس نے مجھ سے

اوران دونوں سے محبت کی ان کے والد اور والدہ سے محبت کی وہ روز قیامت میرے ساتھ میرے ٹھکانہ پر ہوگا۔ مزید فرمایا اے اللہ میں محبوب رکھتا ہوں حسن اور حسین کو تو بھی ان سے محبت کر اوران سے محبت کرنے والوں سے محبت کر۔"

فرمایا: "جس سے تم لڑو گے میری بھی اس سے لڑائی ہوگی اور جس سے تم صلح کرو گے میری اس سے صلح ہوگی جو تمہارا دشمن ہے وہ میرا بھی دشمن ہے۔ جو تمہارا دوست ہے وہ میرا دوست ہے۔ جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ ﷺ سے بغض رکھا۔"

حضور اکرم ﷺ خطبہ دے رہے ہیں اتنے میں حسنین کریمین تشریف لائے۔ سرخ رنگ کی قمیص زیب تن کی ہوئی تھیں۔ کم عمر ہونے کی وجہ سے لڑکھڑا کر چل رہے تھے۔ آپ ممبر سے نیچے تشریف لائے۔ دونوں شہزادوں کو اٹھایا اور اپنے ساتھ بٹھالیا۔

دوران نماز حالت سجدہ میں حضور سید عالم ﷺ کی پشت مبارک پر سیدنا امام حسینؓ سوار ہوگئے سجدہ کو طول دے دیا گیا، جبرائیل

امین حاضر ہوئے۔ عرض کیا رب العزت کا فرمان ہے جب تک حسینؑ
اپنی مرضی سے نہ اتر جائے حالت سجدہ میں رہیے۔

حضرت علی نے فرمایا: سیدنا امام حسنؑ سر سے سینہ تک،
گردن سے چہرہ مبارک تک حضور سید المرسلین کی کامل شبیہ تھے۔ اور
سیدنا امام حسینؑ گردن سے پاؤں تک رنگت اور صورت دونوں میں
حضور پاک ﷺ کی کامل شبیہ تھے۔

فرمایا: ''ہر نبی کو سات نجیب یا نقیب عطا کیے گئے جبکہ مجھے چودہ:
حضرت علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، جعفر، حمزہ، ابوبکر، عمر، مصعب بن
عمیر، بلال، سلمان، مقداد، حذیفہ، عمار اور عبداللہ بن
مسعود رضی اللہ عنہم''

فرمایا: ''لوگو میں تمہیں ان کے بارے خبر نہ دوں جو اپنے حسب
نسب یعنی نانا، نانی، ماں، باپ، چچا اور پھوپھی، ماموں اور
خالہ کے اعتبار سے سب لوگوں سے بہتر ہیں''

وہ حسن اور حسین علیہم السلام ہیں۔

جن کے نانا رسول اللہ، نانی سیدہ خدیجۃ الکبریٰ، والدہ

سیدہ النساء فاطمۃ الزھرا باپ سیدنا علی مرتضٰی شیر خدا چچا جعفر بن ابی طالب پھوپھی ام ہانی ان کے ماموں قاسم بن رسول اللہ۔

فرمایا: ''میں درخت ہوں۔ فاطمہ اس کی ٹہنی ہے۔علی اس کا شگوفہ۔حسن وحسین اس کا پھول ہیں اوراہل بیت سے محبت کرنے والے اس کے پتے ہیں۔ یہ سب جنت میں ہوں گے۔''

فرمایا: ''میرے ساتھ سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ، سیدہ فاطمۃ الزھرا رضی اللہ عنہا، حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ ہیں۔''

فرمایا: وراثت میں حسن رضی اللہ عنہ کے لیے میری ثابت قدمی اورسرداری حسین رضی اللہ عنہ کے لیے میری طاقت، صبر اور سخاوت۔

حسن اور حسین علیہم السلام عرش کے دوستون ہیں اللہ جنت سے فرمائے گا کیا میں نے تجھے حسن اور حسین علیہم السلام کی موجودگی کے ذریعے مزین نہیں کردیا؟

بحضور سرورِ کونین ﷺ

(سیدنا حضرت علی مرتضیٰ ؓ کا خراجِ عقیدت)

(اردو ترجمہ)

☆ نبی جو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد اس کوچ کرنے والے کے غم میں غمگین ہوں جو خاک میں جا بسا

☆ رسول اللہ کے **وصال کی جدائی** ہم پر نازل ہوئی اور اب جب تک ہم جی رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے

☆ رسول اللہ ہمارے لیے ایک مضبوط قلعہ تھے کہ ہر دشمن سے پناہ اور حفاظت حاصل ہوتی تھی

☆ ہم جب ان کو دیکھتے تو سراپا نور ہدایت صبح بھی اور شام بھی جب وہ ہم میں چلتے پھرتے یا صبح کو گھر سے نکلتے

☆ ان کے **وصال** کے بعد ہم پر ایسی تاریکی چھا گئی جس میں دن کالی رات سے زیادہ تاریک ہو گیا

☆ انسانی بدن اور اس کے پہلو جتنی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں ان میں سے بہتر آپ ہیں اور آپ ان تمام مرنے والوں میں

جن کو خاک نے چھپایا ہے بہترین ہیں

☆ گویا معاملہ انسانی آپ کے وصال کے بعد ایک کشتی میں پڑ گیا ہے جو سمندر کے اندر اونچی موجوں میں گھری ہوئی ہے

☆ زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی رسول اللہ کے وصال کی وجہ سے یہ کہا گیا کہ رسول گزر گئے

☆ مسلمانوں پر ایک ایسی مشکل گھڑی نازل ہوئی ہے چٹان میں شگاف پڑ جائے اور چٹان کے شگاف کی اصلاح ممکن نہیں

☆ اس مشکل گھڑی کو لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے اور وہ کمزوری جو پیدا ہوگئی ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے

☆ اور ہر نماز کے وقت بلالؓ ایک نیا ہیجان پیدا کر دیتے ہیں جبکہ وہ (بلالؓ) ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لے کر پکارتے ہیں

☆☆☆

سیدۃ النساء العالمین سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کا خراجِ عقیدت (اردو ترجمہ)

☆ جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ سونگھ لی تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے

☆ حضور کی جدائی میں وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں دنوں پر ٹوٹتیں تو دن راتوں میں تبدیل ہو جاتے۔

☆ آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

☆ اور زمین نبی کریم کے بعد مبتلائے درد ہے ان کے غم میں سراپا ڈوبی ہوئی

☆ اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر فخر تو صرف ان کے لیے جن پر روشنیاں چمکیں

☆ اے آخری رسول آپ برکت وسعادت کے جوئے فیض ہیں آپ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود بھیجا ہے۔

حضرت ابو طالب بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کا خراجِ عقیدت

☆ خدا کی قسم وہ اپنی جمعیت کے ساتھ تجھ تک نہیں پہنچ سکتے جب تک مجھے دفن کر کے مٹی میں ٹیک لگا کر لٹا نہ دیا جائے۔

☆ تو اپنا کام کیے جا تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہیں ہے اور خوش رہ اور اس کام کے ساتھ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کیے جا۔

☆ تو نے مجھے دعوت دی اور تیرا خیال ہے کہ تو میرا خیر خواہ ہے تو نے سچ کہا اور پھر تو تو ایک امانت دار رہ چکا ہے۔

☆ اور تو نے وہ دین پیش کیا ہے جو یقیناً دنیا کے ادیان میں بہترین دین ہے۔

الحدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے اولاد عبد المطلبؑ میں سے کسی کے ساتھ کوئی بھلائی کی اور وہ اس کا بدلہ اس دنیا میں نہ چکا سکا تو اس کا بدلہ چکانا کل (قیامت کے روز) میرے ذمہ ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے گا۔'' (امام طبرانی)

سلام

بہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ

کلام حضرت سیدنا علی امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

اِن نِلْتَ یَا رَوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمِ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمُ

اے بادِصبا! اگر تیرا گزر سرزمین حرم تک ہو تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں۔

مِنْ وَّجْهِهٖ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ كَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمُ

وہ جن کا چہرہ انور مہر نیمروز ہے اور جن کے رخسار تاباں ماہِ کامل جن کی ذات نورِ ہدایت ہے جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا ہے۔

قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا فَسْخًا لِاَدْیَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَآءَ نَا اَحْكَامُهٗ كُلَّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمُ

ان کا (لایا ہوا) قرآن ہمارے لیے واضح دلیل ہے جس نے ماضی کے تمام ادیان کو منسوخ کر دیا جن کے احکام ہمارے پاس آئے تو (پچھلے) سارے صحیفے معدوم ہو گئے۔

اَکْبَادُنَا مَجْرُوحَةٌ مِنْ سَیْفِ هِجْرِ الْمُصْطَفٰی
طُوْبٰی لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمُ

ہمارے جگر زخمی ہیں فراق مصطفیٰ کی تلوار سے، خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں۔

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتْبَعُ نَبِیًّا عَالِمًا
یَوْمًا وَلَیْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ کَذَالِیْ بِالْکَرَمْ

کاش میں اس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے دن اور رات ہمیشہ اے خدا اسی طرح اپنے کرم سے نواز۔

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْن
اَکْرِمْ لَنَا یَومَ الْحَزِیْن فَضْلًا وَجُوْدًا وَلْکَرَمْ

اے رحمت عالم! آپ گنہگاروں کے شفیع ہیں ہمیں قیامت کے دن فضل وسخاوت اور کرم سے عزت بخشئے۔

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ
مَحْبُوْسِ اَیْدِی لظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

اے رحمت عالم! زین العابدین کو سنبھالئے وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے۔

☆☆☆

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا نذرانہ عقیدت

وَاَحْسَنُ مِنْکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنُ
وَاَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّءً کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ
فَاِنَّ اَبِیْ وَوَالِدَاتِیْ وَعِرْضِیْ
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وَقَاءُ
مَا اِنْ مَّدَحْتُ مُحَمَّداً بِمَقَالَتِیْ
وَلٰکِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٍ

''القصیدۃ البُردۃ''

(امام علامہ شرف الدین محمد بن سعید بوصیری علیہ رحمۃ)

☆ آج تک فخر بنی آدم، رسول معظم حضور پرنور ﷺ کی ہزارہا نعتیں اور قصائد لکھے گئے لیکن اہلبیت وصحابہ کے بعد علامہ بوصیریؒ کو جو مقام نصیب ہوا وہ اُنھیں کا حصہ ہے۔ خواب میں مسیح کونین شافی دارین امام القبلین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور عالمِ خواب میں ہی یہ قصیدہ بارگاہ سید المرسلین میں پیش کیا تو آپ نے کمالِ رحمت سے آپ کو اپنی چادر نوری عطا فرمائی اور جب آنکھ کھلی تو چادر پاک موجود تھی اور اس چادر مبارک کی برکت سے رب کریم غفور الرحیم نے مجھے شفا سے نواز دیا۔ یہ پورا قصیدہ کم وبیش 160 اشعار پر مشتمل ہے لیکن یہاں صرف چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمـاً اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَ هْوَالِ مُقْتَحِمٖ
وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ
غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِاَ وْرَشْفًا مِّنَ الدِّ یَمٖ
اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَہٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِمُتَّسِمٖ
کَالزَّ هْرِ فِیْ تَرَفٍ وَّ الْبَدْرِ فِیْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِیْ کَرَمٍ وَّ الدَّهْرِ فِیْ هِمَمٖ
یَااَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُبِہٖ
سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمٖ
مَارَنَّحَتْ عَذْبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا
وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنِّغَمٖ

سلام سلطان المشائخ خواجہ خواجگان

السید محمد نظام الدین اولیاء محبوب الٰہیؒ

صبا بہ سُوئے مدینہ رُوکُن ازیں دُعا گو سلام بَرخوان
بہ گردِ شاہِ رُسُل بگرداں بصد تضرع پیام برخوان
بہ باب رحمت گھے گذرکُن بہ باب جبریل گھے جبین سا
سلام ربی علی النبی گھے بہ باب لسلام برخوان
بشوزمن صورت مثالی نماز بگذار اندر ایں جا
بہ لحن خوش سورہء محمد تمام اندر قیام برخوان
بنہ بہ چندیں ادب طرازی، سرارادت بخاک آں کو
صلوٰۃ وافر بہ روح پاک جناب خیر الانام برخوان
بہ لحن داؤدی ہمنواشو، بہ نالہ درد آشنا شو
بہ بزم پیغمبر ایں غزل را، ز عاجز نظام برخوان

یَاصَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَاسَیِّدَ الْبَشَرْ

اے صاحبِ جمال! اے تمام انسانوں کے سردار

مِنْ وَّجْهِکَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ

آپ کے چہرہ مُنورَّ سے چاند مُنورَّ ہوا

لَایُمْکِنُ الثَّنَآءُ کَمَا کَانَ حَقُّهٗ

آپ کی ثناء ممکن نہیں جیسا کہ حق ہے

بعداز خُدا بُزرگ تُوئی قِصَّه مُختصر

مختصَراً یہ کہ خدا کے بعد بزرگی میں آپ کا مرتبہ ہے

صَلَّی اللّٰہ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ

شاہوں سے ملا ہے نہ تو نگر سے ملا ہے

اللہ کا عرفان مجھے اسی در سے ملا ہے

اورُوں کو ملا ہے تو مقدر سے ملا ہے

مجھ کو تو مقدر بھی اِسی در سے ملا ہے

استغاثہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تنم فرسودہ جان پارہ زہجراں یارسول اللہ
دلم پرسوز وآوارہ زعصیاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زکردہ خویش حیرانم سیہ شد روز عصیانم
پشیمانم، پشیمانم، پشیماں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زحُبِ جامِ تو مستم بہ زنجیرتو دل بستم
نمے گویم کہ من ہستم سخنداں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بصدیقت خریدارم، عمر و علی رادوست مے دارم
فداسازم دل وجان بعثمان یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شب و روز ازشکیبائی زحد گشتم تمنائی
بخلوت سوئے من آئی خراماں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چوسوئے من گذرآری من مسکین زنان داری
فدائے نقش نعلینت کنم جاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نہادم پیش گاہے سر، بپائے ساقی کوثر
اماماں راشدم چاکر باایقاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زپا افتادم ازپیری برحمت دست من گیری
ہمیں بیک حرف بپذیری زناداں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بوقت نزع درمانم روداز نم برون جانم
نگاہ داری تو ایمانم زشیطاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چواندرحشر برخیزم بدامان تو آویزم
زیدہ خون دل ریزم فراواں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چوبازوئے شفاعت را کشائی برگناہگاراں
مکن محروم جامی رادرآں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری میں مولانا جامیؒ کوفرمانِ رسالت ہوتا رہا۔

''سلامت روی وبازآئی''

الوداعی سلام پرصرف ارشاد ہوا''سلامت روی''اس ارشاد پر مولانا جامیؒ بے ہوش ہوکرگر گئے کہ بارگاہ رسالت میں یہ میرا آخری سلام ہے۔

نعت بحضور سرورِ کونین ﷺ

یارسول امیں، خاتم المرسلیں ﷺ

یارسول امیں، خاتم المرسلیں ﷺ، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!
ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق و یقیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

اے براہیمی و ہاشمی خوش لقب، آپؐ اعلیٰ نسب آپؐ والا حسب!
دودمانِ قریشی کے دُرِ ثمیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

دستِ قدرت نے ایسا بنایا تجھے، جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے!
اے ازل کے حسیں اے ابد کے حسیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

بزم کونین پہلے سجائی گئی، پھر تیری ذات منظر پہ لائی گئی!
سید الاولیںؐ سید الآخریںؐ، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

جانِ احمدؐ دل و روح علی مرتضیٰؓ، سیدہ زہراءؓ طیبہ طاہرہ!
پھولِ گلشن حُسینؓ وحَسنؓ مجتبیٰ، ان سا کوئی نہیں ان سا کوئی نہیں!

سدرۃ المنتہیٰ رہگزر میں تری، قاب قوسین گرد سفر میں تری!
تو ہے حق کے قریں حق ہے ترے قریں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

یا مصطفیٰ مجتبیٰ تری مدح وثنا، میرے بس میں نہیں دسترس میں نہیں!
دل کو ہمت نہیں لب کو یارا نہیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

کہکشاں ضُو ترے سرمدی تاج کی، زلفِ تاباں حسیں رات معراج کی!
لیلۃُ القدر تیری منور جبیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی، تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی!
تیرے انفاس میں خلد کی یاسمیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

تیرا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا، اس زمیں میں ہوا آسماں میں ہوا!
کیا عرب کیا عجم سب ہیں زیر نگیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

اے سراپا نفیس انفسِ دو جہاں، سرورِ دلبراں دلبرِ عاشقاں!
ڈھونڈتی ہے تجھے مری جانِ حزیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

چار یاروں کی شان جلی ہے بھلی، یہ صدیقؓ، فاروقؓ، عثمانؓ، علیؓ!
شاہدِ عدل ہیں یہ ترے جاں نشیں، تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں!

کوئی بتلائے کیسے سراپا لکھوں، کوئی ہے! وہ کہ میں جس کو تجھ سا کہوں!
توبہ توبہ! نہیں کوئی تجھ سا نہیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں!

سید نفیس الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

ہدیہ نعت بحضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کر دے
دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دے
ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو
چمن دہر میں کلیوں میں تبسم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ، خم بھی نہ ہو
بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو، تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے
نبضِ ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے
دشت میں، دامنِ کہسار میں، میدان میں ہے
بحر میں، موج کی آغوش میں، طوفان میں ہے
چین کے شہر، مراکش کے بیابان میں ہے
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعتِ شان ورفعنا لک ذکرک دیکھے (اقبال)

نذرانہ سلام

جب ہوا ضوفگن دین و دنیا کا چاند
آیا خلوت سے جلوت میں اسریٰ کا چاند
نکلا جس وقت مسعود بطحا کا چاند
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

فرق مطلوب و طالب کو دیکھے کوئی
قصۂ طور و معراج سمجھے کوئی
کوئی بیہوش، جلووں میں گم ہے کوئی
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

جس کے جلوے زمانے میں چھانے لگے
جس کی ضو سے اندھیرے ٹھکانے لگے
جس سے ظلمت کدے نور پانے لگے
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

ڈوبا سورج کسی نے بھی پھیرا نہیں
کوئی مثل ید اللہ دیکھا نہیں
جس کی طاقت کا کوئی ٹھکانا نہیں
جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

صادقہ، صالحہ، صائمہ، صابرہ
صاف دل، نیک خو، پارسا، شاکرہ
عابدہ، زاہدہ، ساجدہ، ذاکرہ
سیدہ، زہراء، طیبہ، طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

ابر جود و عطا کس پہ برسا نہیں؟
تیرا لطف و کرم کس پہ دیکھا نہیں؟
کس جگہ اور کہاں ترا قبضہ نہیں؟
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

(احمد رضا)

بھینی سُہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

ہاں ہاں رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو!
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک گھر کی ہے

عشاق روضہ سجدہ میں سوئے حرم جھکے
اللہ جانتا ہے کہ نیت کدھر کی ہے

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

لب وا آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

☆☆☆

ماہ مدینہ اپنی تجلی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دوپہر کی ہے

مَنْ زَارَ تُربَتِی وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِی

ان پر درود جن سے نوید اِن بشر کی ہے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیے
اصلِ مراد حاضری اس پاک در کی ہے
کعبہ بھی ہے انہیں کی تجلی کا ایک ظِلّ
روشن انہیں کے عکس سے پتلی حجر کی ہے
ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منیٰ
لولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے
مولیٰ علی نے واری تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

(احمد رضا)

ہے لب عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیرین مقالی ہاتھ میں

مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہان کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

دستگیر ہر دو عالم کر دیا سبطین کو
واہ میں قرباں جانِ جاں انگشت کیا لی ہاتھ میں

کاش ہو جاؤں لبِ کوثر میں یوں وارفتہ ہوش
لے کر اس جانِ کرم کا ذیلِ عالی ہاتھ میں

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لوں رضاؔ
لوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں

ہر خطِ کف ہے یہاں اے دستِ بیضائے کلیم
موجزن دریائے نورِ بے مثالی ہاتھ میں

(احمد رضا)

☆☆☆

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہر چرخِ نبوت پہ روشن درود
گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہر یار ارم تاجدار حرم
نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

پارہ ہائے صحف غنچہ ہائے قدس
اہل بیت نبوت پہ لاکھوں سلام

آب تطہیر سے جس میں پودے جمے
اس ریاض نجابت پہ لاکھوں سلام

خونِ خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

اس بتولِ جگر پارۂ مصطفےٰ
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس رِدائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

سیدہ زہرآء طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

حسن مجتبٰے سید الأسخیا
راکبِ دوش عزت پہ لاکھوں سلام

اوج مہر ہدیٰ موج بحر ندیٰ
روح روحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

شہد خوارِ لعابِ زبانِ نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام

اس شہید بلا شاہ گلگوں قبا
بیکس دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

درّ درجِ نجف مہر برجِ شرف
رنگ روئے شہادت پہ لاکھوں سلام

جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
ان سُرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

مرتضٰی شیر حق اشجع الاشجعین
ساقیِ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

اصل نسلِ صفا وجہِ وصلِ خُدا
بابِ فصلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

شیرِ شمشیر زن شاہ خیبر شِکن
پرتوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

نور جانِ عطر مجموعہ آلِ رسول
میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

جن کو دھوکے سے کوفے بلایا گیا
جن کو بیٹھے بٹھائے ستایا گیا
جن کے بچوں کو پیاسا رُلایا گیا
اس حسینؑ ابنِ حیدرؑ پہ لاکھوں سلام

جن کے چہرے پہ جلوؤں کا پہرہ رہا
نجم و طحٰی کے جھرمٹ میں چہرہ رہا

حسن جن کا ہر اک چھب میں گہرا رہا
جن کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبیں سعادت پہ لاکھوں سلام (احمد رضا خان)

السلام اے پیشوائے جبرائیل السلام اے فخر مُوسیٰ و خلیل
مغزِ قرآں، روحِ ایماں، جانِ دیں ہست وحُبِ رحمۃً لِلعٰلَمِین

جان لو ایمان کی ہے جان حُبِ مصطفیٰ ﷺ
اور بجُز حُبِ نبی مردود ہے ذکرِ خدا
سجدہ کرنا ہو تو یوں کر کہ ہو سجدے میں دھرا
سر خدا کے واسطے، دل مصطفیٰ ﷺ کے واسطے

رضوان کے لیے لے چلو سوغات شہیدی
گر ہاتھ لگے خار و خس کوئے محمد ﷺ
کعبے کی طرف منہ ہے نمازوں میں ہمارا
اور کعبے کا شب و روز ہے منہ سوئے محمد ﷺ

☆☆☆

نعت رسول مقبول ﷺ

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا دربان بھی جبریل امیں ہے

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسریٰ
تیرے لیے دو چار قدم عرشِ بریں ہے

رکتے ہیں یہیں آ کے قدم اہل نظر کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا اندازِ طلب کتنا حسین ہے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی مری بندگی ہے
آپ کا سب کرم ہے آقا کہ بات ابتک بنی ہوئی ہے
عطا کیا مجھ کو دردِ الفت کہاں تھی یہ پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو، مرادِ قلبِ خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو تمہارے دم سے ہی روشنی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
آپ سے مانگیں گے آپ دینگے آپکے در سے ہی لو لگی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس اُن کی نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

☆☆☆

سیدنا علی مرتضیٰ ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شان میں

جمال روئے نبیؐ، حسن کبریا ہے علیؑ — خدا نہیں ہے مگر مظہرِ خدا ہے علیؑ
کچھ اس لیے بھی تو حیدرؓ ہے شہرِ علم کا در — دلوں کو علم کی خیرات بانٹتا ہے علیؑ

☆☆☆

علیؑ کے باب میں سوچیں تو جاں نکلتی ہے
شعورِ عقل بشر تجھ سے ماورا ہے علیؑ

علیؑ سے معرفت علم کی زکوٰۃ چلی
مقام علم سے دنیا میں آشنا ہے علیؑ

یہی صراطِ حقیقت، یہی سراج ازل
خدا کے شہر کا آسان راستہ ہے علیؑ

علیؑ کے پہلے پہر کی ہے التماس نبیؐ
نبیؐ کے پچھلے پہر کی حسین دعا ہے علیؑ

بکھر کے بولتے قرآن کا سراپا ہے
سمٹ کے نقطۂ تعظیم حرف با ہے علیؑ

اسی کے نام کا نعرہ ہے ارتعاش وجود
سکوت گنبد احساس کی صدا ہے علیؑ

علیؑ علیؑ سے منور گلی گلی محسنؔ
گلی گلی میں ہمیشہ مری صدا ہے علیؑ

محسن نقوی

حضرت علی مرتضیٰؓ کی شان میں

مرتضیٰ شیر خدا مرحب کشا خیبر کشا
سردار لشکر کشا مشکل کشا امداد کن

حیدرا اژدر درا ضرغام ہائل منظرا
شہر عرفان را درا روشن دُرا امداد کُن

ضیغما غیظ و غمازیغ و فتن را راغما
پہلوانِ حق امیر لافتیٰ امداد کن

اے خدا را تیغ واے اندام احمد را سپر
یا علی یا بوالحسن یا بو العلیٰ امداد کُن

یا یداللہ یا قوی یا زورِ بازوے نبی
من زپا افتادم اے دستِ خدا امداد کن

اے نگارِ رازِ دار قصرِ اللہ اتجیٰ
اے بہارِ لالہ زارِ اِنّمَا امداد کُن

اے تنت راجامہ پر زر جلوہ باری عبا
اے سرت را تاج گوہر ہل اَتیٰ امداد کن

اے رُخت را غازۂ تطہیر و اذہابِ نجس
اے لبت را مایۂ فصل القضا امداد کُن

اے بجبّات و حریرا یمن زِشمس و زمہریر
اے ترا فردوس مشتاقِ لِقا امداد کُن

اے بحضرت روز حسرت روبنصرت جاں بسوز
شکرِایں نصرت بیک نظرت مرا امداد کُن

یا طلیق الوجہ فی یومٍ عبوسٍ قمطریر
یا بہیج القلب فی یوم الاسےٰ امداد کن

اے وَقاہُم ربّہُم امنت زِشرِّ مستطیر
مجرمم می جویم از کیفر وقا امداد کُن

اے تنت در راہ مولیٰ خاک و جانت عرش پاک
بوتراب اے خاکیاں را پیشوا امداد کن

اے شبِ ہجرت بجائے مصطفٰے بر رختِ خواب

اے دمِ شدّت فدائے مصطفٰے امداد کُن

اے عدوئے کفر و نصب و رفض و تفضیل و خروج

اے علوّے سنّت و دینِ ہدیٰ امداد کن

شمعِ بزم و تیغِ رزم و کوہِ عزم و کان حزم

اے کذا واے فزوں تر ازکذا امداد کُن

احمد رضا

☆☆☆☆☆

شاہ مرداں شیر یزداں قوتِ پروردگار

لافَتیٰ الاعلیٰ لا سیف الاذوالفقاّر

جنہیں نان جویں بخشی ہے تو نے

انہیں بازوئے حیدرؓ بھی عطا کر

سُرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ ونجف

(اقبال)

باب علم کی شان میں

یا اہلبیتِ رسول اللہ ﷺ تمہاری محبت اللہ تعالیٰ نے فرض کی اور قرآن گواہ ہے۔ اے اہلبیت تمہاری عظمتِ شان کے لئے یہی کافی ہے کہ جو تم پر درود شریف نہ پڑھے۔ اُس کی نماز نہیں۔ (امام شافعیؒ)

بنت احمد رونق کاشانہ وبا نوے تو
گوشت و خونِ تو بلحمش شیر و شکر آمدہ

نرم نرم از بزم دامن چیدہ رفتہ باد تند
یا علی چوں بر زبانِ شمعِ مضطر آمدہ

ماہ تاباں گومتاب و مہر رخشاں گو مرخش
باختر تا خاور اسمت نورگستر آمدہ

حل مشکل کُن بروئے من درِ رحمت کشا
اے بنام تو مسلّم فتح خیبر آمدہ

مرحبا اے قاتلِ مرحب امیر الاشجعین
در ظلالِ ذوالفقارت شور محشر آمدہ

من زحق می خواہم اے خورشید حق آں مہر تو
کز ضیائش عالم ایماں منوّر آمدہ

بہر استر چادر مہتاب و ایں زرّیں پرند
نا پذیرائے گلیم بخت قنبر آمدہ

تشنہ کامِ خود رضائے خستہ را ہم جرعۂ
شکرآں نعمت کہ نامَت شاہ کوثر آمدہ

(احمد رضا)

سیدۂ فاطمۃ الزہرآء رضی اللہ عنہا کی شان میں

حدیث پاک :

''اے میری پیاری بیٹی! کیا تو راضی نہیں اس سے کہ تو دُنیا کی تمام عورتوں کی سردار ہو اور تیرا شوہر دُنیا و آخرت میں سب کا سردار۔

کتنی بلندیوں پر ہے ایوان فاطمہؑ
روح الامیں ہے صورت دربان فاطمہؑ

حاصل کہاں دماغ کو عرفان فاطمہؑ
خلد بریں ہے نقشۂ امکان فاطمہؑ

کیا سوچیے بہار گلستان فاطمہؑ
حسنین جب ہوں سنبل و ریحان فاطمہؑ

نبیوں پہ حکم ہے کہ نگہ رو برو رہے
توحید حشر میں ہے نگہبان فاطمہؑ

اس کو مٹا سکیں گی نہ باطل کی سازشیں
اسلام پر ہے سایہ دامان فاطمہؑ

کرتے پھریں زمیں پہ تجارت بہشت کی
اپنے گداگروں پہ ہے فیضان فاطمہؑ

ہر نقش پا میں جذب ہے فتح جبیں کی مہر
دیکھے ''مباہلہ'' میں کوئی شان فاطمہؑ

ختم رسل کی گود میں عصمت کی جاء نماز
چہرہ علیؑ ولی کا ہے قرآن فاطمہؑ

مفہوم ''ماتشاء'' کی قسم کائنات میں
فرمان کردگار ہے فرمان فاطمہؑ

ہے کفر اس کے قول پہ حاجت گواہ کی
ایمان کل ہے شاہد ایمان فاطمہؑ

اس انتظار میں ہے قیامت رکی ہوئی
شاید ابھی کچھ اور ہو فرمان فاطمہؑ

کیسے کروں تمیز حسنؑ اور حسینؑ میں
اک روح فاطمہؑ ہے تو اک جان فاطمہؑ

اولاد فاطمہؑ نہ ہو دیں پر نثار کیوں؟
نقصان دیں ہے اصل میں نقصان فاطمہؑ

بابِ بتول ہو کہ درِ خیمۂ حسینؑ
ہر دور میں لٹا سرو سامانِ فاطمہؑ

اک مرثیہ ہے خون شہیداں کی بوند بوند
بکھرا ہوا ہے ریت پر دیوان فاطمہؑ

نیزے کی نوک پر ہے مجھے رحل کا گماں
اس پر سر حسینؑ ہے قرآن فاطمہؑ

فوج ستم کے سامنے کب ہے علی کا لال؟
شک کے مقابلے میں ہے ایقان فاطمہؑ

بابِ بہشت پر مجھے روکے گا کیوں کوئی؟
محسنؔ میں ہوں غلام غلامانِ فاطمہؑ

خراجِ تحسین بحضور سید الشہداؑ

یا شہیدِ کربلا یا دافعِ کرب و بلا
گلُ رُخَا شہزادۂ گلگوں قبا امداد کُن

اے حسین اے مصطفیٰ را راحتِ جاں نورِ عین
راحتِ جاں نورِ عینم دہ بیا امداد کُن

اے زحسنِ خلق و حسن خلَق احمد نسخۂ
سینہ تا پا شکلِ محبوبِ خدا امداد کُن

جانِ حُسن ایمانِ حُسن اے کانِ حُسن اے شانِ حُسن
اے جمالت لمع شمعِ منْ رأیٰ امداد کُن

جانِ زہرا و شہیدِ زہرا زور و ظہیر
زہرتِ از ہارِ تسلیم و رضا امداد کُن

اے بواقع بیکسانِ دہر را زیبا کسے
وے بظاہر بیکس دشتِ جفا امداد کُن

اے گلویت گہ لبان مصطفےٰ را بوسہ گاہ
گہ لبِ تیغِ لعیں را حسرتا امداد کُن

اے تن تو گہ سوارِ شہسوارِ عرش تاز
گہ چناں پامال خیل اشقیا امداد کُن

اے دل و جانہا فدائے تشنہ کا میہائے تو
اے لبت شرحِ رضینا بالقضا امداد کُن

اے کہ سوزت خان مان آب را آتش زدے
گر نہ بودے گریۂ ارض و سما امداد کُن

ہے چہ بحر و تفتگی کوثر لب وایں تشنگی
خاک بر فَرقِ فرات از لب مرا امداد کُن

ابرِ گو ہر گز مبارو نہر گوہر گز مریز
خود لبت تسلیم و فیضت جّندا امداد کُن

(احمد رضا)

اقوام کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پُکارے گی ہمارے ہیں حسینؑ

جناب سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں

سرتا بہ قدم ہے تن سلطان ِ زمن پھول
لب پھول دہن پھول ذکن پھول بدن پھول

کیا بات رضا اس چمنستانِ کرم کی
زہراؓ ہے کلی جس میں حُسینؑ اور حسنؑ پھول
(احمد رضا)

☆☆☆

آن امام عاشقان پور بتول
سرو آزادی ز بستان رسولؐ

اللہ اللہ بای بسم اللہ پدر
معنی ذبح عظیم آمد پسر

بہر آن شہزادہ ی خیر الملل
دوش ختم المرسلین نعم الجمل

سرخ رو عشق غیور از خون او
شوخی این مصرع از مضمون او

درمیان امت ان کیوان جناب
ہمچو حرف قل ہو اللہ در کتاب
موسیٰؑ و فرعون و شبیر و یزید
این دو قوت از حیات آید پدید
زندہ حق از قوت شبیری است
باطل آخر داغ حسرت میری است
چون خلافت رشتہ از قرآن گسیخت
حریت را زہر اندر کام ریخت
خاست آن سر جلوہ ی خیرالامم
چون سحاب قبلہ باران در قدم
بر زمین کربلا بارید و رفت
لالہ در ویرانہ ہا کارید و رفت
تا قیامت قطع استبداد کرد
موج خون او چمن ایجاد کرد

بہر حق در خاک و خون غلتیدہ است
پس بنای لاالہ گردیدہ است

مدعایش سلطنت بودی اگر
خود نکردی با چنین سامان سفر

دشمنان چون ریگ صحرا لاتعد
دوستان او بہ یزدان ہم عدد

سر ابراہیم و اسمٰعیلؑ بود
یعنی آن اجمال را تفصیل بود

عزم او چون کوہساران استوار
پایدار و تند سیر و کامگار

تیغ بہر عزت دین است و بس
مقصد او حفظ آئین است و بس

ماسوی اللہ را مسلمان بندہ نیست
پیش فرعونی سرش افکندہ نیست

خون او تفسیر این اسرار کرد
ملت خوابیده را بیدار کرد

تیغ لا چون از میان بیرون کشید
از رگ ارباب باطل خون کشید

نقش الا اللہ بر صحرا نوشت
سطر عنوان نجات ما نوشت

رمز قرآن از حسین آموختیم
ز آتش او شعلہ ہا اندوختیم

شوکت شام و فر بغداد رفت
سطوت غرناطہ ہم از یاد رفت

تار ما از زخمہ اش لرزان ہنوز
تازہ از تکبیر او ایمان ہنوز

ای صبا ای پیک دور افتادگان
اشک ما بر خاک پاک او رسان

اقبال

میرا حسین باغِ نبوت کا پھول ہے
حیدر کی اس میں جان ہے خون رسول ہے
آلِ نبی کا پیار ہے ایماں کی زندگی
ان سے نہیں ہے پیار تو سب کچھ فضول ہے

دنیا میں اور کون ہے شبیر کے سوا
ایسا سوار جس کی سواری رسول ہے
ایسی عظیم ذات ہے آقا حسین کی
جس کے لیے رسول کے سجدوں میں طول ہے

جس کے لیے یزید نے اتنے ستم کیے
وہ تاج تو حسینؑ کے قدموں کی دھول ہے
جو جی میں آئے ان کے گھرانے سے مانگ لے
مالک یہ سب جہان کی آلِ رسول ہے

ظالم کے سامنے نہ جھکاؤں گا سر کبھی
میری نظر میں اسوۂ ابنِ بتول ہے

سلطان سلاطین حسین ابن علیؓ ہے
وہ شیرِ جلی شیرِ جلی شیرِ جلی ہے
اسلام کے گلشن کی طرف دیکھنے والی
جو آئی بلا صدقۂ شبیر ٹلی ہے
آقاؐ کے نواسوں کا لہو پی کے جہان میں
ایسی بھی کہیں اور کبھی شام ڈھلی ہے
مرشد ہے حسین ابنِ علی جیسا ہمارا
نعرہ جو ہمارا ہے تو نعرۂ علیؓ ہے
اس طرف مدینہ ہے تو اس سمت ہے کربل
جنت ہے مدینہ تو یہ جنت کی گلی ہے
عباس ہو قاسم ہو کہ ہوں اکبر و اصغر
ہے شیر ولی ابنِ ولی ابنِ ولی ہے
ناصرؔ یہ غمِ آلِ محمدؐ کا کرم ہے
آنکھوں سے ستاروں کی جو بارات چلی ہے

یہی تو ہیں وہ شہِ کربلا امام حسین علیہ السلام
نواسۂ شہِ ہر دوسرا امام حسین علیہ السلام

بلند شان فلک مرتبہ امامِ حسین علیہ السلام
سکونِ دیدۂ خیر النساء امامِ حسین علیہ السلام
قرارِ جان و دل مُرتضٰی امامِ حسین علیہ السلام
شہید و کُشتۂ تیغ رضا امامِ حسین علیہ السلام
خدا پرست خُدا آشنا امامِ حسین علیہ السلام
ہے شرح سازِ فنا و بقاامامِ حسین علیہ السلام
سوارِ شانۂ خیرالورٰیؐ امامِ حسین علیہ السلام
کُجا یزید ستمگر کُجا امامِ حسین علیہ السلام
لیا پناہ میں بے آبرو نہ ہونے دیا
عروس دین خدا کی رِدا امامِ حسین علیہ السلام
نظر کے سامنے گو لختِ دل شہید ہوئے
نہ آہ کی نہ ہوئے لب کُشا امامِ حسین علیہ السلام

وہ جن کے ناز اٹھاتے تھے جبرائیل امین
یہی تو ہیں وہ شہِ کربلا امامِ حسین علیہ السلام

کٹایا سر نہ دیا دستِ خود بہ دست یزید
تھے کتنے پاک روش با صفا امامِ حسین علیہ السلام

ادا نہ کی ہے کسی نے نہ کر سکے گا کوئی
نماز کر گئے ایسی ادا امامِ حسین علیہ السلام

ہوا نہ ارض و سما میں کوئی امامِ حسین علیہ السلام
بلا مثال بہ ارض و سما امامِ حسین علیہ السلام

خلیل صاحب ایثار تو ہوئے انور
وہ ابتداء تھے مگر انتہا امامِ حسین علیہ السلام

☆☆☆

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے
رستم کا بدن زیرِ کفن کانپ رہا ہے
شمشیر بکف دیکھ کے حیدرؓ کے پسر کو
جبرائیلؑ لرزتے تھے سمیٹے ہوئے پَر کو

اسلام کے دامن میں بَس اس کے سوا کیا ہے
اک ضرب یداللٰہی، اک سجدہ شبیری

حقیقت ابدی ہے مقام شبیری
بدلتے رہتے ہیں انداز کوفی و شامی
غریب و سادہ و رنگین ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حسینؑ ابتدا ہیں اسماعیلؑ (اقبال)

☆☆☆

رباعیات

آنکھوں میں جاگتا ہے سدا غم حسینؑ کا
سینے میں سانس لیتا ہے ماتم حسینؑ کا
مٹی میں مل گئے ہیں ارادے یزید کے!
لہرا رہا ہے آج بھی پرچم حسینؑ کا

☆☆☆

دریائے علم و فضل کا گوہر تو ہے علیؑ!
احساسِ کردگار کا جوہر تو ہے علیؑ
اب کیا کہوں علیؑ کی فضیلت کے باب میں
کچھ بھی نہ ہو بتولؑ کا شوہر تو ہے علیؑ

بشر کا ناز، نبوت کا نورِ عین حسینؑ
جناب فاطمہ زہراؑ کے دل کا چین حسینؑ
کبھی نماز سے پوچھا جو رنج و غم کا علاج
کہا نماز نے بے ساختہ "حسینؑ حسینؑ"
مولائے غوث و قطب و قلندر ہے تو حسینؑ
بخشش کا بے کنار سمندر ہے تو حسینؑ
اے وجہ ذوالجلال، فنا تجھ سے دُور ہے!
دل میں نہیں ہے، روح کے اندر ہے تو حسینؑ

☆☆☆

خالق نے کچھ اس طرح اتارے ہیں محمدؐ
ہر دور میں ہر شخص کو پیارے ہیں محمدؐ
اکثر در زہراؑ پہ یہ جبرائیل نے سوچا
پیغام کسے دوں کہ یہ سارے ہیں محمدؐ

☆☆☆

محمدؐ کی چاہت دماغوں کی شاہی
محمدؐ کی نفرت دلوں کی تباہی
محمدؐ کی بخشش، خدا کا خزانہ
محمدؐ کی رنجش، عذابِ الٰہی

☆☆☆

نہ پوچھ کیسے کوئی شاہِ مشرقین بنا
بشر کا ناز، نبوت کا نورِ عین بنا
علیؑ کا خون، لعابِ رسولؐ، شبیر بتولؑ
ملے ہیں جب یہ عناصر تو پھر حسینؑ بنا

☆☆☆

سورج ابھی نہ جا تو حدِ مشرقین سے
جبرائیل! ایک پل کو ٹھہر تو بھی چین سے
اے موت، سانس روک، زمانے قیام کر
مصروفِ گفتگو ہے خدا خود حسینؑ سے

اسے بشر جو شہ مشرقین کہتے ہیں
دلاروں کے دل و جاں کا چین کہتے ہیں
جو سر کٹا کے جھکاوے سر غرور یزید
اسے سناں کی لغت میں حسینؑ کہتے ہیں

☆☆☆

میں تو پنجتن کا غلام ہوں
میں مرید خیر الانام ہوں
مجھے عشق سر و ثمن سے ہے
مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے
مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی علیہ السلام سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسن علیہ السلام سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین علیہ السلام سے ہے
مجھے عشق ہے شاہ زمن سے ہے

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا
میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات ان کے سبب سے ہے
میرا شعر ان کے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے
میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا
کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا
جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات ان ہی کی بات ہے
میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیر خدا کہیں
جنہیں باب صل علیٰ کہیں
وہی جن کو آل نبی کہیں
وہی جن کو ذات علی کہیں

وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں
میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے
مجھے عشق ہے تو رسول ﷺ سے ہے
یہ کرم ہے حب بتول کا
میرے منہ سے آئے مہک سدا
جو میں نام لوں تیرا جھوم کے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں قمؔر ہوں ساغر بے نوا
میری حیثیت ہی بھلا ہے کیا
وہ ہیں بادشاہوں کے بادشاہ
میں ہوں ان کے در کا ادنیٰ گدا
میرا نسبتوں کا ہے سلسلہ
میرا پنجتن سے ہے واسطہ

☆☆☆

میرے خیال کو نسبت ہوئی مدینے سے
خوشبو گلاب کی آنے لگی پسینے سے
اہلِ بیت محمدؐ ہیں مانند کشتی نوح
غرق ہوگا جو رہا دور اس سفینے سے

☆☆☆

جانِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، دل و روح علی مرتضیٰؓ
سیدہ زہراؓ، طیبہ طاہرہ
پھول گلشن حسینؑ وحسنؑ مجتبیٰ
ان سا کوئی نہیں، ان سا کوئی نہیں

☆☆☆

معدوُم نہ تھا سایۂ شاہِ ثقلین
اس نور کی جلوہ گاہ تھی ذاتِ حسنینؑ
تمثیل نے اس سایہ کے دو حصے کیے
آدھے سے حسنؑ بنے آدھے سے حسینؑ

احمد رضا

قتلِ حسینؑ اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

دعا

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ درود شریف پڑھنے کے بعد ہدیۃً تحفتہً ہمارے پیارے نبی سرکار دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت اقدس میں شرف باریابی عطا ہو اور آپ کے طفیل حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر آج تک آج سے تا قیامت جتنے بھی جن و انسان مسلمان ہیں اور ہوں گے اس کا ثواب ان کو پہنچے اور اس ثواب کی برکت سے رب العالمین تمام امت محمدیہ ﷺ کو ہر طرح کی آفات و بلیات سے اپنی پناہ میں رکھے اور سب کی مغفرت فرمائے۔ (آمین)

طالب دُعا

گدائے درِ پاکِ رسول ﷺ۔
آل و اہلبیت اطہار علیہم السلام و اصحابِ رسول رضی اللہ عنہم

محمد ریاض و محمد نصر اللہ

+1 (437) 233-3260

روضہ مبارک امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالی عنہ
(نجف اشرف)

روضہ مبارک سید الشہداء سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ
(کربلا معلیٰ)